صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 16 مئی 2024ء بمطابق 07 ذی القعد 1445 ہجری بعداز دوپہر تین بجکر چالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَمِیۡثَاقَہُ الَّذِیۡ وَاثَقَکُمۡ بِہٖO اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاتَّقُوا اللّٰہَO اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِO یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡا قَوّٰمِیۡنَ لِلّٰہِ شُہَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰۤی اَلَّا تَعۡدِلُوۡاO اِعۡدِلُوۡا ہُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَO اِنَّ اللّٰہَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَO وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ۔

(ترجمہ): اللہ نے تم کو جو نعمت عطا کی ہے ان کا خیال رکھو۔ اور اس پختہ عہد وپیمان کو نہ بھولو جو اس نے تم سے لیا ہے۔ یعنی تمہارا یہ قول کہ ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی، اللہ سے ڈرو، اللہ دلوں کے راز جانتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی خاطر انصاف اور راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کردے کہ تم عدل اور انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو۔ خدا ترسی سے زیادہ عدل مناسبت رکھتا ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے گا۔ اور انہیں بڑا اجر ملے گا۔ رہے وہ لوگ جو انکار کریں اور کفر کریں، اللہ کی آیات کو جھٹلائیں تو دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وآخِرُ الدَّعوَانا أَنِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِینَ۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: ان معزز اراکین نے اسمبلی سے رخصت کے لئے آج کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں:
جناب عبدالسلام، ایم پی اے، دو یوم، 15 تا 16 مئی، جناب ظاہر خان، ایم پی اے، دو یوم، 16 تا 17 مئی، جناب ارباب عثمان، ایم پی اے، دو یوم، 16 تا 17 مئی، جناب ارباب محمد وسیم، ایم پی اے، ایک یوم، جناب ریاض خان، ایم پی اے، ایک یوم، جناب محمد ابرار خان، ایم پی اے، ایک یوم، جناب طفیل انجم صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، سید فخر جہاں صاحب، مشیر وزیر اعلیٰ، ایک یوم، جناب عبدالکریم خان، سپیشل اسسٹنٹ برائے وزیر اعلیٰ، ایک یوم، جناب کرامت اللہ صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب فیصل خان ترکئی، صوبائی وزیر تعلیم، پندرہ یوم، محترمہ شہلا بانو صاحبہ، ایم پی اے، ایک یوم۔

Is this the desire of the House that the leave may be granted to these Members by the House? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

بجٹ برائے رواں مالی سال 2023-24 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

Mr. Speaker: Item No. 4: The honourable Minister for Law, to please move his Demand No. 1. Honourable Minister for Law and Finance.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں وزیر قانون و پارلیمانی امور و انسانی حقوق صوبہ خیبر پختونخوا تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 20 کروڑ 25 لاکھ اور 02 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صوبائی اسمبلی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 20 crore, 25 lac and 02 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Provincial Assembly.

Since no cut motion has been moved on Demand No. 1, therefore, the question before the House is that Demand No. 1 may

be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 1 is granted. Demand No. 2: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 2. Honourable Minister for Law, please .

وزیر قانون و خزانہ:.Demand for Grant No. 2 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 05 ارب 84 کروڑ 16 لاکھ 64 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران نظم و نسق عمومی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 05 arab, 84 crore, 16 lac, 64 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of General Administration.

Cut Motions on Demand No. 2: Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

جناب مشتاق احمد غنی: میں مبلغ دس ہزار روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے خلاف Because of the poor performance of the caretaker government at that time. Caretaker جو اس ڈیپارٹمنٹ نے اس ٹائم میں کیا government کے دوران۔

جناب سپیکر: نہیں، Withdraw نہیں کی؟

The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 10 thousands only. Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 2.

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، میں دس روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 10 only. Mr. Ijaz Ahmad, MPA, to move please his cut motion on Demand No. 2. Mr. Ijaz Muhammad, MPA, please.

جناب اعجاز محمد: مہربانی۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب، موشن پر آج میں، اچھا 100 روپے کٹ موشن میں نے پیش کی جی، میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جناب، آپ بات کرنا چاہتے ہیں ناں؟

جناب اعجاز محمد: جی جی۔

جناب سپیکر: کرلیں بات۔

جناب اعجاز محمد: ٹھیک ہے جی، مہربانی۔ سر، آج میں ریونیو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا، پہلے Move ہو جائیں ساری ناں، تو پھر اس پر بات۔۔۔

جناب اعجاز محمد: سر، بعد میں کرلونگا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

Ms. Rehana Ismail, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 2.

محترمہ ریحانہ اسماعیل: ڈیمانڈ نمبر تھری میں؟ سوری، میں نے سنا نہیں، ڈیمانڈ نمبر کونسا ہے؟

جناب سپیکر: ڈیمانڈ نمبر 2 پر جی۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: اچھا جی، 10 روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 10 only.

اب یہ بات کرلیں اس پہ، مشتاق احمد غنی صاحب۔

جناب مشتاق احمد غنی: تھینک یو، جناب سپیکر، یہ عجیب لگ رہا ہوگا کہ ٹریژری بنچز سے کٹ موشن آئی ہے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے پہلے بھی اپنی بجٹ سپیچ میں کہا تھا کہ جو ظلم و بربریت تحریک انصاف کے ساتھ ہوئی ہے، اس کے ذمہ دار یہ تمام محکمہ جات ہیں جن میں ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ہے، جن میں فنانس ڈیپارٹمنٹ ہے، جن میں ہوم ڈیپارٹمنٹ ہے، پیسے سرکاری خزانے سے نکلتے رہے ہیں اور نشانہ تحریک انصاف بنتی رہی ہے۔ کہیں لوگوں کے گھروں پہ Raids ہوئے، لوگوں کے بچوں کو اٹھایا گیا، ائرپورٹوں پر لوگ روکے گئے، اسی پولیس کے ذریعے، اور پھر اسی ایڈمنسٹریشن کے تحت جتنے بھی اور اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت جتنے بھی لوگ لگے ہوئے ہیں، جو ROs تھے، DROs تھے، ان ساروں نے مل کر کئی جگہوں پہ ہمارے Papers reject کئے، ہمارے لوگوں کو اٹھایا گیا، میرے اپنے بھائی کو اٹھایا گیا جو Rejection میرے Papers کی ہوئی تھی، اس کے خلاف صرف ہائی کورٹ میں ٹریبونل

میں پیش ہونے کے لئے جا رہے تھے، تو ان کے پیسے ہم کیسے منظور کریں؟ مجھے تو یہ بڑی ہی عجیب بات لگتی ہے کہ تین مہینے کی حکومت آٹھ مہینے رہتی ہے، میں تو اس کو Unconstitutional government سمجھتا ہوں، مجبوری یہ ہے کہ آئین یہاں پہ ہمیں اور ڈائریکشنز دے رہا ہے، آئین کو تو یہ ڈائریکشنز دینا چاہیئے تھیں کہ Unconstitutional government کی کوئی چیز عوام میں نہ لائی جائے لیکن یہاں پہ آئین کہتا ہے کہ آپ ان کے بجٹ کو پاس کریں، ہم مجبوراً پاس کر دیں گے لیکن سترہ سو (1700) نوکریوں کا کیا ہو گا جو جناب سپیکر، جو انہوں نے بھرتیاں کی ہیں؟ یہ ROs نے جو ہمارے ساتھ ظلم کیا ہے، ان کا کیا ہو گا، DROs کا کیا ہو گا؟ آج تک وہ براجمان ہیں، پھر جاتے جاتے پچھلی حکومت نے ایک اور عظیم کارنامہ کیا جس سے ہمارے یہ سارے آنریبل منسٹرز Suffer کر رہے ہیں، جتنے گھر تھے بیوروکریٹس کے، وہ Lock کر کے چلے گئے، آج آپ کے وزیر گھروں کے لئے مارے مارے پھر رہے ہیں، ان کو کوئی گھر نہیں مل رہا، صرف آٹھ وزیروں کو گھر ملے ہیں، So میں اپنی یہ کٹ موشن واپس نہیں لیتا، اس پہ میں چاہوں گا کہ کچھ As a total چیز منظور کریں، جتنا ظلم ہوا ہے، اس کے مقابلے میں 10 ہزار تو کوئی چیز ہی نہیں ہے، میں جیب سے دے دوں گا لیکن اس کو ہمیں پاس کرنا چاہیئے۔

<u>جناب سپیکر:</u> ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد:</u> تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں بالکل مشتاق غنی صاحب کے ساتھ اس کی حمایت میں بات کرتی ہوں کہ بالکل جو اس نو (9) مہینے میں ہوا ہے، خاص کر نو (9) مئی پہ جو ہمارے اس ریڈیو سٹیشن پہ حملہ ہوا تھا، جو کرنل شیر خان پہ ہمارے شہیدوں کے مجسمے پہ جو زیادتی اور اس کے ساتھ ہوا تھا، سوات موٹروے کے ساتھ جو ہوا تھا، جناب سپیکر صاحب، ان سارے محکموں سے ان لوگوں سے پوچھا جائے کہ یہ کیوں ہوا تھا اور ان کو کیوں چھوڑا گیا؟ اور اگر ان کو سزا نہ ملی تو جناب سپیکر صاحب، ہر کوئی اس ایوان میں بھی، باہر بھی، ہسپتالوں میں بھی، ہر جگہ اب لوگ احتجاج پہ اٹھیں گے کیونکہ جوڈیشری سے اور اداروں سے، پولیس سے اور ہر محکمہ سے، جو ہماری حفاظت کر رہے ہیں، ہمارے لئے یہ لوگ تنخواہیں لے رہے ہیں، لوگ ان کے خلاف احتجاج کریں گے، جیسے کہ ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب نے کہا ہے کہ اینٹ اٹھا کر اس کے سر پہ مارو، تو کل ہم، اگر ان پہ ایکشن نہیں لیا گیا جناب سپیکر، تو ہم بھی اپنے ساتھ پھر اس ایوان میں اینٹیں لے کر آئیں گے اور جس منسٹر کا بھی ہمیں کوئی ثبوت دے گا تو سیدھا دو قدم جا کر اس کے سر پہ ماریں گے کیونکہ ہمارے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے، ہم ان حرکتوں پہ آئیں گے، تو جناب

سپیکر صاحب، ریکویسٹ ہر ادارے سے کر رہی ہوں، ہر محکمے سے کر رہی ہوں کہ اپنی ذمہ داریاں سنبھالے اور اپنی پوسٹوں اور اپنی پوسٹنگز اور اپنے مفادات کے لئے نہ دیکھے۔ جو حلف اٹھائے ہیں آپ لوگوں نے، اس ملک کو بچائیں ورنہ جس طرح کشمیر میں جو خون ریزی ہوئی ہے، جو لوگ شہید ہوئے ہیں اور جس طرح وہ احتجاج کر رہے تھے، ہمارے آفیسرز کو گلے پڑ رہے ہیں، تو اگر ابھی آپ لوگ یہ چھوڑیں گے اس طرح کہ چلو کرنے دو، تو یہ آپ لوگوں کے گھر تک یہ لوگ پہنچ جائیں گے احتجاج میں، سب سے پہلے میں ہی سٹارٹ کروں گی اس ایوان سے، ان منسٹروں کے ساتھ سٹارٹ کروں گی۔ تو جناب سپیکر صاحب، بالکل میں مشتاق غنی صاحب کا ساتھ دے رہی ہوں، بالکل جس طرح آپ لوگ کہہ رہے ہیں کہ یہ غیر قانونی ہے تو بالکل یہ غیر قانونی ہے اور آپ لوگوں نے یہ بجٹ پاس نہیں کرنا۔

<u>جناب سپیکر صاحب</u>: ٹھیک ہے، تھینک یو۔ اعجاز محمد صاحب۔

<u>جناب مشتاق احمد غنی</u>: ثوبیہ بی بی نے جو بات کی ہے، میں اس کو ذرا Explain کرنا چاہتا ہوں کہ میری بڑی اچھی بہن ہیں، ہر موقع سے یہ نو (9) مئی کو نکالتی ہیں، یہ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی بات ہو رہی ہے بی بی! اور میں یہ کہہ رہا ہوں کہ وہ ہمارے ساتھ جو زیادتیاں ہوئی تھیں الیکشن کے دوران اور اس دوران، اس کے اوپر بات کر رہے ہیں، باقی جو بات آپ نے کی، نو (9) مئی کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: تھینک یو، سر۔

<u>جناب مشتاق احمد غنی</u>: تو میں یہ کہتا ہوں کہ ہمارے لیڈر عمران خان صاحب نے پہلے ہی جوڈیشل کمیشن کا مطالبہ کیا ہوا ہے (تالیاں) کہ جوڈیشل کمیشن بنے، حق اور سچ کا پتہ چلے، ہمارے لوگ تو اچانک باہر نکل گئے تھے، جب ہمارے لیڈر کو بہیمانہ طریقے سے ہائی کورٹ سے اٹھایا گیا تھا، کوئی Pre-planned نہیں تھا، آگے کام چلا رانا ثناء اللہ صاحب کا، ان کے بندے آگے چلے گئے، ہماری ٹوپیاں اور جھنڈے اٹھا کر ساری کارروائی انہوں نے کی لیکن یہ تحقیق ہو تو ایک ایک بات Cristal clear سامنے آجائے گی۔ تھینک یو۔

<u>جناب سپیکر</u>: اعجاز محمد صاحب۔

<u>جناب اعجاز محمد</u>: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ آج میں محکمہ مال پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

<u>جناب سپیکر</u>: یہ جنرل ایڈمنسٹریشن ہے جی۔

جناب اعجاز محمد: جی، اچھا جی، ٹھیک ہے جی، ٹھیک، ٹھیک ہے جی۔ اچھا میں اپنا مؤقف واپس لیتا ہوں اور دوبارہ اپنے ریونیو پر آنا چاہتا ہوں جی، تھینک یو سر، تھینک یو سر۔

جناب سپیکر: جی تھینک یو، تھینک یو۔ محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جی، میں 10 روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں، جی بات کرنی ہے اس پہ۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، آپ بات کرنا چاہیں تو کر سکتی ہیں۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: میں تو صرف آپ لوگوں کی ریکویسٹ پہ باقی کٹ موشنز واپس لیتی ہوں لیکن صرف پی اینڈ ڈی پہ کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے، جب اس کی باری آئے گی تو پھر۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اچھا، اس میں سپلیمنٹری نہیں ہوتا جی، آپ بحث میں بات کر چکے ہیں، Demands for grant پہ کوئی سپلیمنٹری کوئسچن نہیں لے سکتے ہم، Rules اس کو Allow نہیں کرتے، اس پہ آپ نہیں لے سکتے، آپ پلیز تشریف رکھیں۔ اچھا اس کو میں پیش کر دوں، اگر آپ Withdraw کرتے ہیں، جناب مشتاق احمد غنی صاحب اور ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

جناب مشتاق احمد غنی: جناب سپیکر، میں تو Withdraw نہیں کر رہا، 10 ہزار روپے ہیں ٹوٹل، میں جیب سے دے دیتا ہوں لیکن اس کو پاس کرائیں تاکہ ایک میسج جائے ہماری طرف سے کہ We hate these people یہ جو 08 مہینے کی ناکام اور نااہل حکومت تھی، Unconstitutional حکومت تھی اور اس ایوان نے ان کے خلاف 10 ہزار کی ایک کٹوتی کی تحریک کو پاس کیا ہے۔

جناب سپیکر: وزیر محترم، آپ معزز ایم پی اے صاحبان سے بات کریں، دیکھیں، اگر ایک کٹ موشن لگ گئی تو وہ 10 ہزار روپیہ کسی اور کو جائے گا، آپ کی تمام بجٹ ڈاکیومنٹس پھر دوبارہ سے Prepare ہونگی، پھر دوبارہ سے Sitting میں آئیں گی تو پلیز، ان سے آپ۔

وزیر قانون و خزانہ: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تمام ممبران سے خصوصاً میرے بھائی، ہمارے بڑے مشتاق غنی صاحب سے ریکویسٹ کریں گے کہ وہ یہ کٹ موشن واپس لیں، احتجاج ہم سب کا ہی ہے، یہی رونا ہم سب ہی رو رہے ہیں لیکن اس کیلئے باقی بھی فورمز ہیں، بہر حال۔

جناب سپیکر: ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

وزیر قانون و خزانہ: ثوبیہ بی بی سے بھی ہم ریکویسٹ ہی کرتے ہیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، میں نے تو اپنے بھائی مشتاق غنی صاحب کے ساتھ کھڑے ہونے کا عزم کیا ہے، اگر وہ ولپس لیتا ہے (تالیاں) تو میں لے لوں گی اور اگر وہ نہیں لیتا تو ہماری یہ ساری اپوزیشن مشتاق غنی صاحب کے ساتھ کھڑی ہے۔

جناب سپیکر: جناب!

جناب مشتاق احمد غنی: منسٹر صاحب، آپ کے اور سپیکر صاحب، (تالیاں) آپ نے میری بات ہی نہیں سنی، میں منسٹر صاحب اور سپیکر صاحب دونوں سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں، دونوں سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اگر وہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ یہ ان کیسز کو پبلک اکاؤنٹ کمیٹی کو بھیجیں گے اور دیگر تحقیقاتی اداروں کو بھیجیں گے (تالیاں) جو 08 مہینے کی کرپشن ہوئی ہے، تو پھر میں اپنی تحریک واپس لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جناب آنریبل مشتاق احمد غنی صاحب، آپ ہمارے بڑے بھی ہیں، آپ سے ہم نے بہت کچھ سیکھا بھی ہے، بجٹ کے معاملات کو تو میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں نہیں بھیج سکتا، گورنمنٹ آپ کو کوئی ایشورنس دیتی ہے تو وہ وزیر صاحب موجود ہیں، یہ اور یہ اپنے ٹائم پہ یہ چیزیں جب Paras بنیں گے تو پھر اس ٹائم پہ جب آئیں گی، تو پھر ان کو ہم اس طرح دیکھیں گے۔

جناب مشتاق احمد غنی: یا ہاؤس کی کمیٹی بنا کر آپ اس کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: اس پہ کمیٹی میرا خیال نہیں کہ ہم بنا سکتے ہیں، گورنمنٹ اگر چاہے تو وہ اپنی ہی کمیٹی اس پر بنا سکتی ہے۔

وزیر قانون و خزانہ: جی جناب سپیکر، اس پہ ہاؤس کمیٹی آپ بنا سکتے ہیں تو۔

جناب سپیکر: گورنمنٹ بنائے جی، ہاؤس اس پہ نہیں بنا سکتا، بعد میں جب اس پہ آئے گا تو پھر دیکھا جائے گا۔

وزیر خزانہ: چلیں جی، ہم وزیر اعلیٰ صاحب سے بات کریں گے۔ ان شاء اللہ گورنمنٹ بنائے گی، جی۔

جناب سپیکر: یہ پاس کرتے ہیں، اس کے بعد یہ آپ کو Assure کرائیں۔

وزیر قانون و خزانہ: اور آپ سے ایک بار پھر ریکویسٹ ہے کہ ان شاء اللہ وزیر اعلیٰ صاحب سے بات کریں گے، ان شاء اللہ۔

جناب سپیکر: کیا آپ Withdraw کرتے ہیں؟ مشتاق احمد غنی صاحب۔

جناب مشتاق احمد غنی: جب وہ آئیں بائیں شائیں کر رہے ہیں تو۔

جناب سپیکر: مشتاق غنی صاحب کا مائیک On کریں ناں، بات تو پوری ہو، بس انہوں نے Withdraw کر لیں جی۔

جناب احمد کنڈی: جناب سپیکر، یہ ایک منسٹر ہے، منسٹر پوچھتے نہیں، منسٹر Decision کرتے ہیں، یہ ہماری کیبنٹ کے بڑے ذمہ دار منسٹر ہیں۔ Caretaker setup میں اس کے خلاف یہ لوگ کمیٹی بنائیں گے کیونکہ بجٹ کے اوپر کمیٹی نہیں بن سکتی، یہ Floor of the House سے یقین دہانی کرائیں، تب یہ Withdraw ہو گی، ایسا تو نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر: جناب اپوزیشن لیڈر صاحب۔

جناب عباداللہ خان (قائد حزب اختلاف): شکریہ جناب سپیکر، یہ اس طرح Withdraw نہیں ہو سکتی، جب ممبر خود Withdraw نہ کرے، اس نے Conditionally کہا ہے کہ اگر مگر اس طرح ہو جائے، وہ آپ کمیٹی کو بجٹ بھیج بھی نہیں سکتے، یہ Against the rules ہے، اس پر ووٹنگ ہونی چاہیئے۔

جناب سپیکر: اب انہوں نے Withdraw کر لیا ہے ناں جی۔

قائد حزب اختلاف: نہیں، اس نے نہیں کی۔

جناب سپیکر: اگر وزیر محترم اس پہ ایشورنس دیتے ہیں تو یہ Withdrawn تصور ہو گی۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر، وہ Repeatedly کہہ رہا ہے کہ آئیں بائیں شائیں سے کام لیا جا رہا ہے، اس پر ووٹنگ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا کیا خیال ہے؟

وزیر قانون و خزانہ: جی ہم جناب سپیکر، ایشورنس دے رہے ہیں کہ اس سے ہم ان شاء اللہ انکوائری کمیٹی بنائیں گے، Facts finding committee اور سی ایم صاحب نے Already اس کی ایشورنس دی ہوئی ہے۔ (تالیاں) کیبنٹ میں اور میرے معزز ممبر مشتاق احمد غنی صاحب نے Already اس کو Withdraw declare کر دیا، تو میرا خیال ہے۔

جناب سپیکر: آپ نے ان کو Assure کرا دیا، آپ مطمئن ہیں جناب مشتاق احمد غنی صاحب۔

وزیر قانون و خزانہ: مائیک On کریں ان کا جی۔

جناب سپیکر: مشتاق احمد غنی صاحب کا مائیک On کریں بھئی۔

جناب مشتاق احمد غنی: سر، لگتا ہے لیڈر آف اپوزیشن کی میرے ساتھ بڑی محبت اور پیار ہے اور بار بار مجھ سے سننا چاہتے ہیں۔ جناب ان کی ایشورنس کے بعد میں نے Withdraw کر لیا ہے۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 02; therefore, the question before the House is that Demand No. 02 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 02 is granted.

یہ آپ کے ساتھ اس لئے تھے، ان کے حصے کا کام آج آپ نے کر دیا۔

Mr. Speaker: Demand No. 03: The honourable Minister for Finance, to please move his Demand No. 03. Honourable Minister for Finance, please.

وزیر قانون و خزانہ: جی، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03 ارب 26 کروڑ 91 لاکھ 82 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران خزانہ، خزانہ جات اور لوکل فنڈ آڈٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 26 crore, 91 lac, 82 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of of Finance, Treasuries and Local Fund Audit.

Cut Motions on Demand No. 3: Mr. Ibad Ullah Khan, MPA, to move his cut motion on Demand No. 03.

جناب عباد اللہ خان (قائد حزب اختلاف): شکریہ جناب سپیکر، یہ میں پہلے اس پر بات کرتا ہوں، یہ مشتاق غنی صاحب نے End پر پھر یہ کہا، جب یہ منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں تو میں Withdraw کرتا ہوں، خود اپنی Will اس کی نہیں ہے، تو پھر Against ہے لیکن چلو۔

جناب سپیکر: نہیں، انہوں نے کہا کہ میں Withdraw کرتا ہوں، آپ الفاظ کے اپنی مرضی کے معنی اور مفہوم نہ بیان کریں۔

قائد حزب اختلاف: میں تو جناب سپیکر، سوچ رہا تھا کہ یہ Easily U-turn لیں گے، وہ U-Turn میں اس نے Over turn لے لیا، بہر حال جناب سپیکر، ابھی جو فنانس کا ہے تو فنانس منسٹر نے Move کیا ہے، طریقہ کار یہ ہے جناب سپیکر، جو منسٹری ہے، اس کا منسٹر ہونا چاہیئے کہ وہ خود Move کرے، تو باقی منسٹرز کدھر ہیں؟ جو منسٹر ہے، اپنی منسٹری کا، اپنے ڈویژن کا اس کو Move کرنا چاہیئے، صرف فنانس کا، فنانس کا تو ٹھیک ہے فنانس منسٹر نے Move کیا، اس سے پہلے بھی دو فنانس منسٹر نے Move کئے تو باقی منسٹرز کو چاہیئے کہ وہ آئیں۔

Mr. Speaker: Janab Finance Minister has the authority to move all the Demands. Collective responsibility ہے اس کے پاس۔

قائد حزب اختلاف: بہر حال یہ منسٹرز کو Available کرانا جناب سپیکر، وہ تو میں کہہ رہا ہوں ناں، ٹھیک ہے، وہ تو میں کہہ رہا ہوں، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جناب۔

قائد حزب اختلاف: ٹھیک ہے، وہی گزارش تھی کہ جو منسٹر جس ڈویژن سے ہے، وہ خود Move کریں، لہذا میں اپنی وہ جو کٹ موشن ہے، وہ آئیں بائیں شائیں نہ کر کے میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, to move his cut motion on Demand No. 03.

جناب مشتاق احمد غنی: میں جناب سپیکر، آئیں بائیں شائیں کرنے سے پہلے ہی واپس لیتا ہوں۔

(تالیاں اور قہقہے)

Mr. Speaker: Mr. Jalal Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3

Mr. Jalal Khan: Sir, I withdraw my cut motion, thank you.

Mr. Speaker: Mr. Sajjad Ullah, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

جناب سجاد اللہ: جناب، میں بھی Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Arbab Muhammad Usman Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

Mr. Speaker: (Not present), lapsed. Ijaz Muhammad, MPA, to move his cut motion on Demand No. 3.

جناب اعجاز محمد: میں بھی واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Ms. Rehana Ismail, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 3.

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جناب سپیکر، میں اپنی تمام کٹ موشنز واپس لیتی ہوں سوائے ایک، آپ سے پہلے بھی میں نے ذکر کیا، یہ Fourth پہ بات کروں گی، ٹھیک ہے جی، تمام Withdraw کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو گیا جی، Withdraw کر لیں۔

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 3; therefore, the question before the House is that Demand No. 3 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 3 is granted.

جب Yes کریں تو کم از کم مجھے آواز تو آنی چاہیئے، یہ بھی میں نے لگایا ہوا ہے، ایسے کر دیں، ٹھیک ہے۔

Demand No. 4: The Minister for Law, to please move his Demand No. 4, honourable Minister for Law, please.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): میں تمام معزز ممبران کا جنہوں نے کٹ موشنز واپس لیں، ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ Demand for grant No. 4: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 ارب 12 کروڑ 36 لاکھ 35 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ منصوبہ بندی و ترقی اور شعبہ شماریات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 01 arab, 12 crore, 36 lac, 35 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Planning & Development and Statistics Department.

Cut Motions on Demand No. 4: Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 4.

Mr. Mushtaq Ahmad Ghani: Withdrawn.

Mr. Speaker: Mr. Jalal Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 4.

Mr. Jalal Khan: I withdraw my cut motion.

Mr. Speaker: Mr. Sajjad Ullah, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 4.

Mr. Sajjad Ullah: Withdrawn, Sir.

<u>Mr. Speaker:</u> Mr. Ijaz Muhammad, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 4

<u>جناب اعجاز محمد</u>: واپس لیتا ہوں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Ms. Rehana Ismail MPA, to please move her cut motion on Demand No. 4.

<u>محترمہ ریحانہ اسماعیل</u>: 10روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 10 only.

آپ اس پہ بات کرنا چاہیں تو۔

<u>محترمہ ریحانہ اسماعیل</u>: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب، میں پچھلی اسمبلی میں بھی ممبر رہی ہوں، ہر سال جب بجٹ پیش ہوتا ہے تو گورنمنٹ بہت تحمل سے اور خوشی سے بجٹ پیش کرتی ہے لیکن پہلا بجٹ ہے کہ میرے خیال میں گورنمنٹ کے لئے درد سر ہے اور Illegal بھی کہہ رہے ہیں سب، لیکن اس کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہیں ہے، مجبوری ہے کہ آپ نے پاس کرانا ہے۔ جس طرح کہا جاتا ہے کہ دوسروں کا بچہ روئے تو سر میں درد ہوتا ہے اپنا روئے تو دل میں درد ہوتا ہے، تو یہاں پر آج جو بیٹھے ہیں وہ اس کو، آئیں بائیں شائیں والی باتیں بھی بیچ میں ہو رہی ہیں، تو میرے خیال میں یہ بجٹ آپ نے بھی پاس کرانا ہے، ہمیں بھی پتہ ہے، مجبوری ہے تو آج آپ نے جس طرح ریکویسٹ کی، ہم نے آپ کی ریکویسٹ پہ عمل کیا، باقی اس پہ بات نہیں کریں گے، دو چار باتیں کریں گے، پی اینڈ ڈی پہ میں نے دی ہے، پی اینڈ ڈی کا میں یہ نہیں کہوں گی کہ Caretaker میں خاطر خواہ کام نہیں ہوا، بلکہ کئی دہایوں سے ہم دیکھتے آرہے ہیں کہ ہمیں اس میں کوئی بھی خاطر خواہ کام نظر نہیں آرہا، زراعت دیکھ لیں، شاہراہیں دیکھ لیں، آئی ٹی کا شعبہ دیکھ لیں، ہماری انڈسٹری دیکھ لیں، دیہی ترقی دیکھ لیں، کسی شعبے میں بھی ہمیں اس کی کارکردگی نظر نہیں آتی اور Main جو ان کا کام ہے، ہماری شاہراہوں کو اگر دیکھیں، یہ پچھلے اپریل میں جو بارشیں ہوئیں، سوات میں آپ دیکھیں کہ بحرین اور کالام کا رابطہ منقطع ہو گیا، صرف ایک مہینے کی بارشوں میں، یہ آگے جو جولائی میں بارشیں ہونگی تو یہ پی اینڈ ڈی کے ڈیپارٹمنٹ کو میں ابھی سے کہنا چاہ رہی ہوں کہ خدارا اس کے لئے کوئی پلاننگ کرے کیونکہ آگے وہ جو پانی کا جو سیلاب آتا ہے اور جو پریشر سے جولائی میں پانی آتا ہے تو پھر اس کو روک نہیں پائیں گے۔ اس طرح آئی ٹی کے شعبے میں دیکھیں، کہا جاتا تھا کہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ ہم اس کو کمپیوٹرائز کریں گے، آج تک ہم نے وہ کمپیوٹرائزیشن نہیں دیکھی، وہ کرپشن ہم نے ختم ہوتی ہوئی

نہیں دیکھی، ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے منسٹر سے میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ آپ اگر ہمارے صوبے میں ٹیکسز کا نظام دیکھ لیں، کتنے ٹیکسز بڑھ گئے ہیں، نہ کوئی چیز لے سکتا ہے نہ دے سکتا ہے، باقی صوبوں میں دیکھیں، ٹیکسز کتنے ہیں اور ہمارے صوبے میں دیکھیں ٹیکسز کتنے ہیں؟ تو اس پہ ضرور سوچیئے، آگے آپ کا سالانہ بجٹ آرہا ہے، میرے خیال آپ اس پہ بہت خوشی سے بیٹھیں گے اور اس کو پیش کریں گے اس کے لئے میں کہنا چاہتی ہوں، سپلیمنٹری بجٹ ہم ہر سال کہتے ہیں کہ سپلیمنٹری بجٹ اگر Provision موجود بھی ہے لیکن نہیں ہونا چاہیئے، اتنا زیادہ۔ اسی طرح آج سب کہہ رہے ہیں کہ Illegal ہے، ٹھیک ہے خرچ ہو گیا ہے لیکن اس کو Legalize کرنا تو ایک مجبوری ہے، ہم بھی بیٹھے ہیں، اسی ایوان کے نمائندے ہیں، مجبوراً ہم نے اس کو پاس کرنا ہے جناب، اور پھر آگے سالانہ بجٹ پہ ان شاء اللہ پھر بات ہو گی، کافی محکمے پہ ان شاء اللہ۔ تھینک یو، جی۔

جناب سپیکر: آپ نے Withdraw کر دی ہے ناں؟

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جی جی، میں Withdraw کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 4; therefore, the question before the House is that Demand No. 4 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted.

Demand No. 5: The Minister for Law, to please move his Demand No. 5. The Minister for Law, please.

وزیر قانون و خزانہ: جی، میں اپوزیشن ممبر، اپنی بہن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے کٹ موشن واپس لی۔ Demand for grant No. 5، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 ارب 22 کروڑ 41 لاکھ 17 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سائنس، ٹیکنالوجی و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 01 arab, 22 crore, 41 lac, 17 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Science Technology and Information Technology.

Cut Motions on Demand No. 5: Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 5.

Mr. Mushtaq Ahmad Ghani: Janab Speaker, I withdraw my all cut motions, all.

Mr. Speaker: Mr. Ijaz Muhammad, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 5.

جناب اعجاز محمد: واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Ms. Rehana Ismail, to please move her cut motion.

اچھا، آپ نے تو ویسے ہی Withdraw کر دی ہے، انہوں نے۔

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 5; therefore, the question before the House is that Demand No. 5 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 5 is granted.

Demand No. 6, Revenue and Estate: The Minister for Revenue and Estate, to please move his Demand No. 6. Honourable Minister for Revenue and Estate.

جناب نذیر احمد عباسی (وزیر مال واملاک): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02 ارب 38 کروڑ 90 لاکھ 60 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ مال گزاری واملاک کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 02 arab, 38 crore, 90 lac, 60 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Revenue and Estates

Cut Motions on Demand No. 6: Mr. Mushtaq Ahmad Ghani.

انہوں نے Withdraw کر لی ہے۔ ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں 20 روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 20 only. Mr Ibad Ullah Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 6.

نکتہ اعتراض

جناب عباد اللہ خان (قائد حزب اختلاف): شکریہ جناب سپیکر، میں یہ تمام اپنی کٹ موشنز Withdraw کر رہا ہوں لیکن، لیکن ایک چیز Mention کر رہا ہوں۔ یہ مشتاق غنی صاحب نے بھی Point out کیا اور اس طرح بجٹ سپیچز میں کافی دوستوں نے Point out کیا کہ یہ جو بجٹ جو آپ پاس کر رہے ہیں، یہ Unconstitutional ہے، تو یہ Article No. 254 are very clear. یہ Unconstitutional نہیں ہے، یہ سارے پڑھ لیں یہ According to Constitution ہے Otherwise میں اپنی تمام جو کٹ موشن ہیں ان کو Withdraw کر رہا ہوں۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: بالکل ٹھیک بات کی آپ نے جی، اور یہ ہاؤس کی توجہ کے لئے بھی ہے کہ آپ آرٹیکل 254 کو دیکھ لیں، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں اس کی Reading کر دیتا ہوں، کر دیں جی؟

Failure to, Article 254:

"Failure to comply with requirement as to time does not render an act invalid.

254. When any act or thing is required by the Constitution to be done within a particular period and it is not done within that period, the doing of the act or thing shall not be invalid or otherwise ineffective by reason only that it was not done within that period."

یہ کافی clarity ہے۔

اس میں، تو جو دوستوں کے ذہن میں یہ ابہام تھا کہ کوئی Unconstitutional activity ہو رہی ہے اور باقی اداروں کی طرح Constitution کے اوپر کھڑے ہو کر بات ہو رہی ہے، ان میں یہ Constitution کا جس طرح اپوزیشن لیڈر صاحب نے یہ جو Refer کیا ہے 254، یہ بڑا Clear ہے، اس کے اوپر۔ جناب عارف احمد زئی صاحب میرا خیال ہے It`s quite clear تو It should not be re-vetted when the thing is very much clear. جناب اپوزیشن لیڈر صاحب۔

قائد حزب اختلاف: یہ جو آرٹیکل 254 ہے، وہ بجٹ کے حوالے سے نہیں ہے، وہ جو گورنمنٹ بنی تھی Extension ہوئی تھی اس حوالے سے ہے، بجٹ کے حوالے سے Procedure کے حوالے سے تو میں نے پہلے ذکر کیا تھا کہ یہ Unconstitutional ہم کر رہے ہیں لیکن وہ جو گورنمنٹ پہ Question raise کر رہے ہیں، وہ گورنمنٹ Unconstitutional نہیں تھی یہ 254 آرٹیکل Regarding that government extension تھا۔

جناب سپیکر: یہ اس کی ساری چیزوں کو cover up کرتا ہے جی، یہ ساری چیزوں کو cover up کرتا ہے سر، یہ Generally apply ہوتا ہے ناں ہر چیز پہ، آپ اس کے Context میں جائیں تو ہر چیز بڑی Clarity کے ساتھ، میرا نہیں خیال کہ اس پہ ہمیں کوئی ڈیبیٹ کی ضرورت ہے، کوئی نئی چیز لا رہے ہیں۔

جناب احمد کنڈی: صرف 254 سر، سپیکر صاحب، شکریہ۔ 254 سر Definitely Constitution میں ہے، اس Constitution میں تین چار چیزیں بڑی Colonial power کی ہیں، ہم تو ان سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ یہ حقیقی آزادی کی بات کرتے ہیں، غلامی سے نجات کی باتیں کرتے ہیں، ایک سپلیمنٹری گرانٹ ہے جو بعد میں ٹھپے لگائے جاتے ہیں، ایک گورنر کا آرڈی ننس جاری کرنا ہے کیونکہ گورنر آرڈی ننس انگریز دور میں اس وقت جاری کرتا تھا جب World War II چل رہی ہوتی تھی یا کوئی جنگیں چل رہی ہوتی تھیں تو گورنر Specially exercise کرتا تھا، ہم نے اس کو پریکٹس بنا لیا ہے That is not a good practice in parliamentary form of government اور 254 بھی اسی طرح ہے، آپ کل NFC Award کی جو سمری ہے وہ سالانہ پیش نہ کریں، کہیں جی یہ 254 میں دیا ہوا ہے، کل آپ CCI میں کوئی چیز نہ لائیں، کہیں 254 میں دیا ہے، Principles of policy آپ نہیں لاتے، 254 میں دیا ہوا ہے، That is a very bad practice، Constitution میں ہے، No doubt, being a political worker ہم اس کو Admit کرتے ہیں لیکن آپ اس کا سہارا مت لیں، یہ کوئی اچھی Exercise نہیں ہے، صرف میرا اتنا ہی وہ تھا۔ تھینک یو۔

بجٹ برائے رواں مالی سال 24-2023 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

Mr. Speaker: Arbab Muhammad Usman Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 6. (Not present), lapsed. Mr.

Ahmad Kundi, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 6.

جناب احمد کنڈی: سر، میں باقی ساری Withdraw کرتا ہوں، پولیس پہ ایک دو منٹ لوں گا آپ سے، اگر آپ چاہیں تو یہ Withdraw کرلیتا ہوں، ساری Withdraw کرتا ہوں، باقی پولیس پہ ایک دو منٹ لوں گا۔

جناب سپیکر: پہلے Put کردوں پھر آپ بول لیں۔ اچھا، ہوم پہ آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔

Mr. Ijaz Muhammad, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 6.

جناب اعجاز محمد: میں کٹوتی پیش کرتا ہوں، میں 100 روپے کی کٹوتی پیش کرتا ہوں اور بات کرنا چاہتا ہوں جی۔

Mr.Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 100 only. Ms. Rehana Ismail.

مسز ریحانہ اسماعیل، انہوں نے تو Withdraw کرلی ہیں ساری۔ جی، اعجاز محمد، ایم پی اے صاحب۔

جناب اعجاز محمد: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریه، جناب سپیکر صاحب۔ زه پښتو کښې خبرې کول غواړم، چې کوم زمونږه د محکمه مال کاکردګی ده، دا بالکل زیرو ده، که هغه پټواری صاحب دے، که هغه ګرداورصاحب دے او که هغه تحصیلدار صاحب دے جی، سر جی، یوخو مختصر زمونږد علاقې په دېکښې زیات تر جرګې کیږي د خلقو د زمکې مسئلې دی او شکر الحمدلله هغه جرګې مونږ کوؤ، نه عدالت ته ضرورت راځی او نه تهانړې ته ضرورت راځی خو چې کله مونږ پټواری صاحب له د علاقې یو کس وراولیږو نو اول ترې پټواری صاحب د فرد د پاره د پیسو ډیمانډ کوی، که دغه شان تحصیلدار صاحب دے، که دغه شان ګرداورو صاحب دے، چرته ګرداور مقرر شی په علاقه باندې، چرته دخل راغستلے کیږی نو هغه سرکاری دخل غریب سړے بغیر د رشوت او بغیر د پیسو نه شی کولے۔ جناب سپیکر صاحب، دغه شان دا ځومره چې په دې حال کښې ناست یو په هر کور کښې اکثر مړے اوشی جی، چې کله مړے اوشی، د هغې د پاره د وراثت ضرورت وی، هم دغه پټواریانو صاحبانو له چې ورشی نو هغه زمونږ خلق یو خوا مړے شوے وی، بل خوا ته هغوی خوار وذلیل کړی۔ جناب سپیکر صاحب، بله ستاسو نوټس کښې راوستل غواړم چې کوم پټواریان دلته

ناست دی، د تیرو لسو کالو نه نو هغه مکمل ټهیکیداران دی جی، هغه دلته په پیسو راوستې شوی دی، باقاعده زه ستاسو په نوټس کښې دا خبره راوستل غواړم چې په دې باندې مکمل کار اوکړے شي۔ دویم نمبر جی دلته زمو نړ د پټواری سسټم بار بار مونږ اورو چې دا کمپیوټرائزډ، کمپیوټرائزډ، کمپیوټرائزډ، تر نن تاریخه پورې هغه کمپیوټرائزډ شوے نه دے، نو جناب سپیکر صاحب، دا مختصر څو خبرې ستاسو د وړاندې راولم چې دلته په هر PK کښې تیس بتیس ویلیج کونسلې دی او په تیس بتیس ویلیج کونسلو باندې یو یو پټواری ناست دے او هغه باقاعده بنه په غټو پیسو راوستلې شوی دی، هغه له چې غریب سړے ورشي، فری کار د هغه بالکل نه کیږی، نو زه بهر پور مطالبه کوم چې په دې محکمه مال باندې په دې پټوار باندې چې دا په مونږ باندې مسلط شوی دی،په دې باندې پورا پورا تاسو توجه ورکړئ جی او زما مکمل په دې باندې Objection دے جی۔ دویم نمبر سر جی، تاسو د دې خبرې ما نه به تاسو ته بنه علم وی چې د دې پټواریانو صاحبانو د لاسه په علاقو کښې دشمنیانې جوړې شوې، په یو غلط فرد ورکولو باندې د خلقو په کورونو کښې مړی اوشول، نو لهذا دا یو دومره غیر سنجیده محکمه ده چې دوئ خپله ډیوټی نه کوی، دوئ غلط فرد ورکوی، دوئ غلطه مطالبه کوی، دا خو جی که زه نن ولاړ یم، زه په چا باندې تنقید نه کوم، دا په دې هاؤس کښې د هر سړی فرض جوړیږی چې دغه شان مونږ ته مسئلې جوړوی نو ولې تاسو راغلی یئ جی ناست یئ، مونږ راغلی یو په هاؤس کښې ناست یو، دریمه میاشت مو ده او هغه خلق ناست دی چې هغوی نن د کرپشن بازار گرم کړے دے، ولې ناست دی جی؟ په دې باندې جی زه باقاعده تاسو ته درخواست کوم چې په دې باندې غور اوکړئ جی او دا یوازې زه نه، چې په دې هاؤس کښې هر ممبر ناست دے، دا د هغه مطالبه ده جی۔ ډیره مهربانی جی، شکریه۔

جناب سپیکر: جناب آنریبل منسٹر صاحب۔

جناب نذیر احمد عباسی (وزیر برائے مال واملاک): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جی، میرے Colleague نے، دوست نے جو نشاندہی کی ہے، گزشتہ حکومت اور اس حکومت میں، ہم بہتری اس میں لارہے ہیں، کمپوٹرائزیشن جو تھا ہمارا فیز ون ہے،اس میں ہم Eighty five percent تک ہم کام

کر چکے ہیں اور اس جون تک ہمارا ٹارگٹ تھا کہ Hundred percent ہم کر سکیں اور فیز ٹو جو ہے وہ اسی سال دسمبر تک ہم کرنا چاہ رہے ہیں۔ دیکھیں، آپ اگر دیکھتے ہیں سارے کو کہ اس ملک اس صوبے کے اندر اس وقت ہمارا Fifty percent سے زیادہ وہ ایریا ہے جو Settlement میں نہیں ہے اور اس میں ہزارہ بھی ہے اور اس میں Newly Merged Area بھی ہے، اس میں ملاکنڈ بھی ہے، تو چیزوں کے لئے آپ بالکل تجاویز دیں، اس میں بہتری لانے کی جو آپ کی تجاویز ہوں گی، ان کو خیر مقدم بھی کریں گے، ان میں بہتری لائیں گے بھی۔ جس طرح ہم اس میں کچھ قانونی تبدیلیاں بھی لا رہے ہیں، ایک مانیٹرنگ سسٹم بھی اس میں لا رہے ہیں لیکن ایک One go میں یہ چیزیں نہیں ہو سکتیں کیونکہ آپ کا یہ نظام جو ہے، سچی بات ہے کہ ماضی میں اس پہ جو ہونا چاہیئے تھا وہ نہیں ہوا جس کی وجہ سے اس میں خرابیاں جو آپ نشاندہی کر رہے ہیں، بالکل موجود ہیں لیکن ان سب چیزوں کو ہم اچھے طریقے سے دیکھ بھی رہے ہیں اور ان شاء اللہ آپ لوگوں کی تجاویز بھی جو ہوں گی، اس کو بھی ان ریفارمز میں لایا جائے گا اور اس میں بہتری کی جائے گی۔ بہت شکریہ۔

<u>جناب سپیکر</u>: ثوبیہ بی بی، میں Miss کر گیا آپ کو، I am sorry.

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: جناب سپیکر صاحب، میں صرف ریونیو پہ ایک دو باتیں کروں گی منسٹر صاحب کے ساتھ، اور یہ ایڈمنسٹریشن پہ ایک دو باتیں ابھی سے کر لیتی ہوں اور ہیلتھ پہ بعد میں جب ہیلتھ کا آئے گا تو اس پہ ڈسکشن کروں گی ڈیٹیل سے جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، سب سے پہلے جو ہماری کابینہ نے، اور وزیر اعلیٰ صاحب نے جو کل KP house کے بارے میں، جو گورنر صاحب کی اینکسی خالی کروائیں اور وہ نہیں آئے گا، ان کا داخلہ ممنوع ہے، یہ کیا؟ اس پر میں پرزور مذمت کرتی ہوں اور چاہیے کہ یہ سارا ایوان اس پہ۔

(قطع کلامیاں)

<u>جناب سپیکر</u>: اچھا، اس پہ ثوبیہ بی بی آپ کٹ موشن پہ بات کریں ناں۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: جناب سپیکر صاحب، دو منٹ، خیر ہے، خیر ہے۔

<u>جناب سپیکر</u>: دیکھیں، پھر اس طرح یہ بات ٹھیک نہیں ہے ناں۔۔ آپ پھر۔۔۔۔۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: Just اس کی پرزور مذمت کرتی ہوں سر، یہ اس کی روایات ہی نہیں ہیں، اگر آپ لوگ یہ چیزیں، یہ سارے ممبران اس کی مذمت کریں اور سی ایم صاحب کو بتائیں کہ اس طرح باتیں یہ ہماری

پختون روایت کی وہ ہے ہی نہیں، روایت ہی نہیں ہے کہ ہم اس طرح کریں۔ تو سر، یہ ایک بات ہے، دوسری میں ریونیو کی بات کروں گی، ریونیو کے جو Twenty two percent ٹیکسز لگائے ہیں جس سے ہمارے صوبے کا جتنا بھی کاروباری بزنس کا وہ ختم ہو چکا ہے، جو Buying / selling تھیں، جس سے بہت سارے گھر چل رہے تھے وہ Completely ختم ہو چکا ہے۔ اگر جب یہ ٹیکس کم تھا جو صوبے کا اس وقت دن میں پچاس، سو پلاٹ بکتے تھے اور اس میں سے کچھ نہ کچھ جاتا تھا لیکن ابھی آپ جائیں، پراپرٹی ڈیلرز کے ساتھ یہ بیٹھ جائیں، چاہے نو مہینے میں تھا یا ابھی ہے، جس میں بھی ہے لیکن ہمارا سارا کاروبار اس سے ختم ہو چکا ہے، جو بھی ریونیو آرہا تھا، وہ بھی بند ہے لیکن آپ لوگ اس بجٹ میں جا کر خود چیک کریں، جو Annual budget آرہا ہے کہ اس پورے سال میں آپ لوگوں کو کیا ملا ہے ریونیو سے؟ باقی جناب سپیکر صاحب، میں صرف ہیلتھ پہ بات کروں گی اور صرف منسٹر صاحب اس ریونیو کا ہمیں Clear کروائیں۔

جناب سپیکر: ابھی آئے گا، ہیلتھ کا آگے آئے گا، پھر اس پہ بات کر لیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: کس پہ جی؟

جناب سپیکر: ہیلتھ تو ابھی نہیں ہے ناں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، وہ اس پہ اس وقت بات کر لونگی، ابھی صرف منسٹر صاحب اس کا Clear کرا دیں مجھے اور باقی جتنی بھی میری ہیں تو وہ پولیس بھی، اور بھی ہیں، ان کا بھی چاہیئے لیکن اس کو میں Withdraw کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: آپ ساری کو Withdraw کرتی ہے ناں؟

محترمہ ثوبیہ شاہد: اور باقی سر، ہیلتھ کی Withdraw نہیں کرتی اور اس پہ جو ہے، اس پہ یہ منسٹر صاحب ہمیں جواب دیں۔

جناب سپیکر: اعجاز خان، آپ۔

جناب اعجاز محمد: سپیکر صاحب، منسټر صاحب مخامخ ناست دے ، دے دې مونږ له یقین دهانی راکړی چې تر کوم ځا ئم پورې به یو دا د پټوار سسټم کمپیوټرائزډ شي او تاسو مونږ ته څنګه یقین دهانی راکوئ چې مونږ خپل موشن واپس واخلو جی،

کټ موشن د کومې خبرې یقین دهانی راکوئ جی او څومره ټائم راکوئ جی؟ ټائم راکړئ جی، کمپیوټرائزډ سسټم د پاره ټائم غواړو جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی، ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: منسٹر صاحب، جب آپ لوگ 2013 میں آپ لوگوں کی حکومت تھی، اس وقت پی ٹی آئی کی حکومت کا یہ وعدہ تھا کہ ہم نوے دن میں یہ لٹھا سسٹم ختم کریں گے اور پورے صوبے کو ہم کمپیوٹرائزڈ کریں گے، نو(9) سال میں کتنے ڈسٹرکٹس ہوئے ہیں؟اور آپ اپنے اس مطلب اس وعدے کو پورا کریں گے کہ نہیں کریں گے؟ صرف اس کی بھی یقین دہانی کرائیں تو بڑی مہربانی ہو گی۔

<u>جناب سپیکر</u>: جناب وزیر ریونیو، اسٹیٹس۔

<u>وزیر برائے مال واملاک</u>: میں سب سے پہلے تو جو ٹیکس کی بات ہوئی ہے جی، وہ میں بتادیتا ہوں اپنی بہن کو بھی اور اپوزیشن کے جو ہمارے یہ بھائی بیٹھے ہیں، مرکز میں ان کی حکومت ہے، میں ان بھائیوں سے بھی استدعا کروں گا کہ جس ٹیکس کی نشاندہی یہ کر رہے ہیں وہ صوبائی ٹیکس نہیں ہے، صوبائی جو ہمارا ٹیکس ہے وہ انتقال یا اسٹام پیپر کی شکل میں دو پرسنٹ ہے، Capital value tax دو پرسنٹ ہے دونوں جگہوں پہ اور لوکل کونسل جو ٹیکس ہے، وہ بھی دو پرسنٹ ہے، ٹوٹل چھ پرسنٹ ہے اور Five percent رجسٹریشن ہے، مطلب (Six point five percent (6.5% صوبائی ٹیکس ہے، اب باقی جو آپ کا ٹیکس ہے وہ ہمارا ایف بی آر کا ٹیکس ہے جی، فیڈرل گورنمنٹ کا ہے، جس میں Withholding tax جو ہے وہ اگر آپ فائلر ہیں تو تین پرسنٹ ہے اور فائلر نہیں ہیں تو Ten point five percent (10.5%) ہے اور Gaining tax جو ہے، اگر فائلر ہے تو تین پرسنٹ ہے اور اگر فائلر نہیں ہے تو چھ پرسنٹ ہے، یہ (Sixteen point five percent (16.5% جو ٹیکس ہے یہ فیڈرل حکومت کا ہے، میں بالکل آپ نے جو نشاندہی کی کہ اس وقت جو ہمارے انتقالات ہیں وہ بھی رکے ہوئے ہیں، جو ہمارا ٹارگٹ تھا ریونیو کا، وہ بھی ہمیں اب تک موصول نہیں ہوا اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ٹیکس ہے، تو مرکز میں آپ لوگوں کی حکومت ہے، ہماری آپ مدد کریں، ہم نے ان سے بارہا درخواست کی ہے، ہماری حکومت نے بھی کی ہے لیکن ابھی تک وہ Respond نہیں کر رہے، تو اس میں آپ ہماری مدد کریں۔ دوسری بات جو میرے بھائی نے کی، اس پہ میں نے آپ کو پہلے بھی عرض کیا، میں دوبارہ اس کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں کہ ہمارا جو فیز ون ہے وہ Almost Eighty five to ninety percent complete ہو چکا ہے، اس میں کچھ اضلاع ہیں جن میں ہمیں مشکلات تھیں، ان شاء اللہ ہماری

کوشش یہ ہے کہ اس پہلے فیز کو ہم اگلے ایک دو مہینوں میں Clear کریں گے اور وہ مکمل ہو جائے گا۔ فیز ٹو جو ہے وہ اس سال دسمبر تک ہمارا اٹارگٹ ہے تو یہ نہیں ہے کہ جو پرفارمنس ہے یا پراگریس ہے وہ Slow ہے، اس کو ہم کوشش کر رہے ہیں کہ تیزی سے اور بالکل آپ کی یہ ٹھیک بات ہے، جب آپ کا کمپیوٹرائزڈ سسٹم ہو جاتا ہے تو پھر بہت سی کرپشن سے بھی چھٹکارا مل جائے گا، تو ٹیکس کی مد میں میں پھر گزارش کروں گا کہ آپ ہماری مدد کریں، یہ ٹیکس فیڈرل گورنمنٹ کا ہے اور میں بھی اس فورم پہ کھڑا ہو کر ان سے التجاء کروں گا کہ ہم ایک غریب صوبہ ہیں اور اتنی بڑی اماؤنٹ میں ٹیکس دینا ہمارے لوگوں کے بس کی بات نہیں ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ہمیں ریونیو یہاں پہ بھی Collect نہیں ہو رہا، ان کا بھی نہیں جارہا، چونکہ چیزیں رکی ہوئی، Stuck ہوئی ہیں تو بالکل میں اس کو سپورٹ کرتا ہوں اور آپ ہماری سپورٹ کریں کیونکہ فیڈرل میں آپ لوگوں کی حکومت ہے، ہم کوشش کریں گے۔

جناب سپیکر: تھینک یو، سر۔ آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں، اس کی بات مکمل کرلیں، آپ بات مکمل کریں۔

وزیر برائے مال واملاک: اکبر صاحب، اکبر صاحب، جناب سپیکر، میں ایک اور یقین دہانی کراتا ہوں کہ جو ہمارا ساڑھے چھ پرسنٹ ٹیکس ہے، صوبائی ٹیکس ہے، ان شاء اللہ اس بجٹ میں ہم کوشش کریں گے، اس میں ایک بڑی آپ کو کمی محسوس ہو گی، ہم کریں گے، اپنے لوگوں کو ریلیف دینا چاہتے ہیں لیکن آپ سے (مداخلت) اس کے بعد آپ نے اس پہ بات کرنی ہے لیکن ادھر جا کر جہاں آپ کو کرنی چاہیئے، آپ اس صوبے کے ہیں، یہ صوبے کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، یہ بہت بڑا اور ظالمانہ قسم کا ٹیکس ہے، میں سچی بات کہتا ہوں، تو ہماری فیڈرل گورنمنٹ سے بھی استدعا ہو گی کہ اس پہ نظر ثانی کرے، لوگ اس سے بڑے پریشان ہیں، ریونیو بڑا متاثر ہو گیا ہے، تو اس میں آپ ہماری مدد کریں، تنقید نہ کریں، مدد کریں، ہم جو گزشتہ صوبائی ٹیکس ہے اس میں بھی ان شاء اللہ اس سال ہم کمی کریں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اعجاز خان۔

جناب اعجاز محمد: جی ، زما چې کومې مطالبې دی نوهغه د صوبې په اختيار کښې دی جی، چې کومې زما مطالبې دی، هغه وفاق سره تعلق نه لری، هغه د منسټر صاحب سره تعلق لری، يو کمپيوټرائزډ سسټم چې دے دا هم صوبې سره دے او چې دا کوم ما شکايت اوکړو چې دلته پټواريان په موږه مسلط دی، د خلقو نه رشوت غواړی هغه کښې او په دشمنئ اړولې دی، دا ستاسو اختيارات کښې دی جی۔

Mr. Speaker: Honourable Minister.

وزیر مال واملاک: آپ چونکہ پشتو میں بات کرتے ہو، میری پشتو ذرا کمزور ہے تو اس لئے کچھ چیز اگر رہ گئی ہے تو میں معذرت چاہتا ہوں۔ دیکھیں ہم آئندہ چند دنوں میں ایک جو یہ پوسٹنگز / ٹرانسفرز ہے، اس کا ایک Mechanism لانے لگے ہیں تاکہ اس میں کرپشن اور یہ چیزیں جو ہیں ان کو ختم کرنا ہے، پھر ایک مانیٹرنگ سسٹم لا رہے ہیں لیکن چونکہ ابھی کم ٹائم میں چیزیں ایک دم سے نہیں ٹھیک ہوتیں، ہم اس کو کر رہے ہیں، اس میں ہماری کوشش ہو گی کہ اس کا ایک مانیٹرنگ سسٹم ہو، پسند ناپسند کی بنیاد پر ٹرانسفر نہ ہو اور اگر کسی پٹواری پہ یا کسی بھی اہلکار پہ کوئی شکایات ہوں گی تو اس کو Proper طریقے سے Investigate کیا جائے گا، تو اسی طریقہ سے یہ چیزیں کنٹرول کی جا سکتی ہیں، تو میرے خیال میں آپ کو مطمئن ہو جانا چاہیے، میرے بھائی کو۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی اعجاز صاحب، ان کا مائیک On کریں بھائی، اعجاز احمد کا۔

جناب اعجاز محمد: منسٹر صاحب دومرہ یقین دھانی کوی نو مونږ خپل موشن واپس اخلو جی، مهربانی۔

Mr. Speaker: Janab Minister for Law.

وزیر قانون و خزانہ: جی، میں معزز اپوزیشن ممبر صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور میں مطالبہ کروں گا اپنے اپوزیشن ممبر صاحبان سے، چونکہ اگر ہم اس طرح اسی سپیڈ سے جاتے رہے تو اس پہ تو مزید تقریباً دس دن لگیں گے، تو ان سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ آپ مہربانی فرمائیں اور اس کو تھوڑا سا Speedup کریں تاکہ یہ ہم ختم کر سکیں۔ چونکہ یہ Previous finical year کا بجٹ ہے تو میرا نہیں خیال، آگے ہم نے پھر وہ Coming financial year کا پیش کرنا ہے، تو اس میں وہ کر سکتے ہیں، کوئی ایشو نہیں۔

جناب سپیکر: جو میری سمجھ میں آئی ہے، جناب وزیر محترم آپ چاہتے ہیں کہ اپوزیشن اور حکومتی ممبران اپنی کٹ موشنز واپس لے لیں۔

وزیر قانون و خزانہ: جی جی، یہی گزارش ہے۔

جناب سپیکر: جی احمد کنڈی صاحب، وزیر محترم نے گزارش کی ہے کہ اپوزیشن ممبران مہربانی فرماتے ہوئے کٹ موشن واپس لے لیں اپنی ساری۔

جناب احمد کنڈی: وہ تو چل رہے ہیں اور جس طرح Decide ہوا ہے، کچھ رہ رہے ہیں، بس تھوڑا سا آپ تیزی کریں اور ان شاء اللہ ہم آپ کو کچھ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: ایک دو پہ یہ بات کرنا چاہتے ہیں کہ باقی تو انہوں نے یہ کہہ دیا تو یہ Withdrawn تصور ہوں گی، پھر اس کے بعد آپ اس کو Continue کر سکتے۔

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 6; therefore, the question before the House is that Demand No. 6 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 6 is granted.

اچھا، ہم اسی Sequence سے لے لیں یا یہ سیکرٹری صاحب، Sequence پہ چلیں؟ کیونکہ ان پہ دورہ گئے ہیں جن پہ یہ بات کرنا چاہتے ہیں، 10 اور 13، تو یہ ابھی ہم ساتویں پہ آ گئے ہیں، اگر ہم 10 اور 13 پہلے لے لیں Is it possible?

Demand No. 10: The Minister for Law, to please move his Demand No. 10. Honourable Minister for Law, please.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 10، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 88 ارب 41 کروڑ 04 لاکھ 23 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 88 arab, 41 crore, 04 lac, 23 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Police.

Cut Motions on Demand No. 10

مشتاق غنی صاحب نے پہلے ہی وہ کر دی ہے، عباد اللہ صاحب نے بھی،

Sobia Shahid Sahiba, to please move her cut motion.

محترمہ ثوبیہ شاہد: میں چھ روپے کا ڈیمانڈ پیش کرتی ہوں، چھ روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 06 only. Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 10.

جناب احمد کنڈی: سر، میں 15 روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees15 only. Mr. Ihsan Ullah Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 10. (Lapsed). Sobia Bibi

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں منسٹر صاحب سے Just یہ ریکویسٹ کرتی ہوں کہ اس دن ڈی پی او کے آفس کو بند کیا گیا تھا اور جو احتجاج ہوا تھا، اگر ان کے کوئی مطالبات ہیں تو ان کو پورا کیا جائے، ان کی تنخواہیں بڑھادی جائیں کیونکہ اگر پولیس کی تنخواہیں نہیں بڑھاتے تو یہی جو ہے، کرپشن ہر چوکی پہ ہر جگہ پہ کرپشن ہو گی اور لوگ بھی، وہ Mentally ہمارے بچے، ہمارے جو ٹیکسی ڈرائیور ہیں، جو لوگ ہیں، سب کے لئے مشکلات ہوتی ہیں اور اسی سے کرپشن کا فروغ ہوتا ہے، تو جناب سپیکر صاحب، ان کی صرف تنخواہیں آپ لوگ، حکومت کو ریکویسٹ ہم سارے کرتے ہیں کہ ان کی تنخواہیں بڑھائی جائیں، ان کو الاؤنسز دیئے جائیں تاکہ ان کی ضروریات، جو مہنگائی ہے تاکہ گھر کے خرچے ان کے اچھے طریقے سے پورے ہوں اور یہ احتجاج پہ نہ آئیں، باقی اسی پہ میں اپنی کٹ موشن واپس لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: جناب احمد کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: شکریہ سپیکر صاحب، پولیس پہ آنے سے پہلے میں نذیر عباسی صاحب نے بات کی ہے، جو فیڈرل ٹیکسز لگے ہوئے ہیں، ان کی بات Fact ہے، وہ زیادہ لگے ہوئے ہیں لیکن میں صرف ایک بات گوش گزار کرنا چاہتا ہوں، ہم اس اسمبلی کے ممبر ہیں گو کہ ہماری پارٹیاں شاید مرکز میں حکومت میں ہوں گی، جس طرح نون Directly ہے، ہم تو حکومت میں نہیں ہیں لیکن ہمارا فورم یہ اسمبلی ہے اور According to the Constitution ہم ان کو اپنی ذمہ داری یاد دلائیں گے، CCI وہ فورم ہے جہاں پہ صوبائی حکومت مرکز سے بات کرتی ہے اور اس اسمبلی سے ہم آپ کو Proposal دیں گے، Ninety days کی Obligation ہے، Under Article 154 جو Ninety days میں CCI جو ہے وہ لازمی ملے گی لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ چیف منسٹر اس سے پہلے ملنا چاہتا ہے، وفاقی حکومت کے ساتھ اور پورے Federating units کے ساتھ تو اس سے پہلے بھی ہو سکتا ہے لیکن اس میں چیف منسٹر لیٹر لکھیں گے، چیف منسٹر سے لیٹر لکھوائیں ٹیکسز کے اوپر، یا کوئی بھی آپ کے ایشوز ہوں، سب سے بہترین فورم CCI ہے، وہاں پہ پھر ہم اپنا Influence بھی استعمال کریں گے،

دوسرے بھی کریں گے لیکن آپ تو اپنا فورم استعمال کریں جو ہمارا Constitutional ہے۔ بات جہاں تک پولیس کی آگئی سپیکر صاحب، اس دن بھی میں نے کہا 7^{th} NFC Award اس ملک میں ایک انقلابی ایوارڈ تھا، Unanimously ہوا تھا، Political consensus کے بعد ہوا تھا، اس صوبے کے اوپر ایک بہت بڑا احسان اس پورے پاکستان کا One percent War on Terror جو ہے 7^{th} NFC Award کا تحفہ ہے اور اس سال Ninety one billion rupees ہم نے War on Terror پہ رکھے ہیں 2023-24 بجٹ میں، لیکن ہم ان سے سوال یہ کرتے ہیں، آپ ہمیں بتائیں دس سالوں کی آپ کی حکومت ہے، خیبر پختونخوا کی پولیس کی تنخواہیں آج بھی سندھ سے کم ہیں، پنجاب سے کم ہیں، بلوچستان سے کم ہیں، پھر آپ کہتے ہیں ماضی میں کام نہیں ہوا، او بابا! ماضی میں بھی آپ تھے، حال میں بھی آپ ہیں، اب ہم کس سے پوچھیں؟ Ninety one جناب سپیکر، اس صوبے کے اپنے جو Provincial own receipts ہیں وہ ٹوٹل Eighty five billion ہیں، اس سے بھی زیادہ ہمیں ملتے ہیں، صرف War on Terror، گزارش ہماری یہ ہے، پولیس کے پاس Equipments نہیں ہیں، Bomb Disposal Squad کے پاس کوئی ڈرون کیمرے نہیں ہیں، سب سے بڑا مسئلہ اس صوبے کا اس ٹائم Law and Order ہے اور اگر Law and Order کے حالات یہی رہے تو ان کی صوبائی حکومت کی بے توقیری ہوگی، تو میری گزارش یہ ہے، آج بھی پولیس فورس میں تقریباً ستر اسی (70 / 80) ہزار ہمارے لوگ ہیں، اس کے ساتھ ساتھ میری اپنی تجویز یہ ہے کہ ہمیں Female police force پہ توجہ دینی چاہیئے، Gender equality Constitution بھی یہی کہتا ہے، کچھ نہ کچھ تو کم از کم ہماری مستورات اس میں آئیں گی، تو ہماری جو لیڈیز ہیں یا ہماری عورتیں ہیں، وہ Safe feel کریں گی، تو ہماری گزارش ان سے یہی ہے، تنخواہوں کے بارے میں یہ لوگ دیکھ لیں، یہ اپنا Bomb Disposal Squad ہے، Equipment گو کہ یہ War on Terror چل رہی ہے یہ ہماری پولیس فورس سے بہت بالاتر چیز ہے، لہذا سب کو مل کر کام کرنا پڑے گا لیکن جو چیز ہمیں ملی ہے دس سالوں میں سے، 2010 سے لے کر 2024 تک ہماری Priority یا گورنمنٹ کی Priority وہ نہیں رہی ہے، پولیس کے حوالے سے جو ہونی چاہیئے تھی یا جو پیسے ہمیں ملے۔ شکریہ، سر۔

<u>جناب سپیکر:</u> جناب وزیر خوراک، جناب ظاہر شاہ صاحب۔

جناب محمد ظاہر شاہ (وزیر خوراک): تھینک یو، جناب سپیکر۔ میرے بھائی نے ابھی War on Terror کے حوالے سے جو بات کی ہے تو ہمارے اسی سال سات ارب روپے ہم نے پولیس کو ماڈرن اسلحہ، ان کی گاڑیاں خاص کر وہ علاقے جو کہ بہت زیادہ Affected ہیں، اس سے تو اس کے لئے سات ارب روپے کا نیا بجٹ رکھا گیا ہے اور وہ پولیس پر خرچ کیا جائے گا لیکن میرے بہت سارے سوالات بھی ہیں اس سلسلے میں، یہی War on Terror میں، یہاں کی سیاسی پارٹیوں کی حکومت تھی جس میں میرے بھائی کی پارٹی بھی شامل تھی، آپ کو پتہ ہے کہ جب War on Terror پر جب اسلحہ خرید اگیا تھا تو وہ کس نہج کا اسلحہ تھا، اس کے اندر کتنی خرد برد ہوئی تھی؟ اور جب ہماری پولیس کے جوان جب وہ اسلحہ لے کر چلتے تھے تو اس سے فائرنگ نہیں ہو سکتی تھی، جب اس وقت جو اسلحہ خرید اگیا تھا اور جوان کے ساتھ جو اسلحہ ہوتا تھا، وہ ان کی حفاظت نہیں کر سکتا تھا تو ہماری پولیس کے گھروں میں لاشیں آتی تھیں، ہمارے گھر کے بچوں کی لاشیں ہمارے گھروں میں آتیں تھیں، ہم تو اس وقت سے یہ رونا رو رہے ہیں لیکن آج ہم نے سات ارب روپیہ اس کے لئے رکھا ہوا ہے اور مرکز سے بھی کہتے ہیں کہ War on Terror کے لئے خصوصی طور پر ہماری مدد کرے، شکریہ۔ اب وہ جیکٹس کے بارے میں میں بھول گیا، وہی جیکٹس جو اس وقت جو جیکٹس انہوں نے خریدے تھے تو اس سے بہت ساری زندگیاں جو ہے، وہ کچھ لوگ شہید ہوئے ہیں، پولیس کے سپاہی، سب دنیا کو وہ معلوم ہے اور آپ کو یہ بھی پتہ ہے کہ اس میں اس وقت کے لوگ جیل بھی گئے تھے۔۔۔۔

جناب سپیکر: شکریہ، جناب وزیر صاحب، وزیر صاحب۔ .Thank you very much کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: ایک گزارش کرتا ہوں، Withdraw بھی کرتا ہوں، ساتھ میں گزارش کرتا ہوں، ظاہر شاہ کو طورو صاحب بھی اس وقت میرے خیال میں ہماری۔۔۔۔

جناب سپیکر: موجود نہیں تھے جی۔

جناب احمد کنڈی: ہماری پارٹی میں ہی تھے، اس وقت جب یہ کام شاید ہو رہے تھے تو میری گزارش یہ ہے، اب تو آپ حکومت میں ہیں آپ لوگوں نے اس سے کیا قدم لیا، اگر ہم نے کوئی گناہ کیا یا ہمارے لوگوں سے کسی نے غلطی کی یا کرپشن کی، چلیں ہم تو گناہ گار ہیں، آپ مجھے کسی شخص کا نام بتا دیں جس کو آپ نے کٹہرے میں کھڑا کیا ہو، گو کہ آپ اس وقت میرے خیال میں پارٹی کی Main مشاورت میں شامل

ہوتے تھے، ہم تو اس وقت چھوٹے تھے، آپ اس وقت میرے خیال میں مرکزی کردار ہوتے تھے، تو میری گزارش یہ ہے، آپ نے کس کو سزا دی جس نے جیکٹیں غلط لیے، جس نے گولیاں غلط لیں، چاہے وہ پیپلز پارٹی کا تھا، چاہے وہ کسی جماعت کا تھا، ہر پارٹی میں گندے اور اچھے لوگ ہیں لیکن ہم آپ سے پوچھتے ہیں Being a government دس سال آپ کی حکومت تھی، آپ تو اپنا رونا رو رہے ہیں بابا، کل آپ نے تقریریں نہیں سنیں، آپ کے پیچھے پولیس پڑی ہوئی ہے، آپ نے کیا Steps لئے؟ آپ تو ڈی سی پشاور کو کچھ نہیں کہہ سکتے، یہ آپ کی حکومت کی حیثیت ہے، آپ کے پاؤں کانپتے ہیں، پاؤں، یہ آپ کی حکومت کی حیثیت ہے ٹوٹل، اگر حکومت پہ بات (قطع کلامیاں) بابا، تھوڑا حوصلہ کر لیں، حوصلہ کر لیں، میں Withdraw بھی کر رہا ہوں، Withdraw بھی کر رہا ہوں، جو آپ کے ساتھ Commitment ہوئی ہے اور ان شاء اللہ ان کو آئینہ دکھائیں گے اور بڑے تحمل سے دکھائیں گے اور بڑے برداشت سے دکھائیں گے۔ شکریہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> Since ثوبیہ بی بی نے تو پہلے Withdraw کر دی ہے ناں۔

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 10; therefore, the question before the House is that the Demand No. 10 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 10 is granted. Demand No. 13: The honourable Minister for Health, to please move his Demand No. 13. Honourable Minister for Health, please.

<u>سید قاسم علی شاہ (وزیر صحت):</u> میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 کھرب 64 ارب 15 کروڑ 50 لاکھ 87 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کو ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

<u>جناب سپیکر:</u> وزیر صاحب، یہ دوبارہ پڑھ لیں پچاسی (85) ہے، پچاس (50) نہیں ہے پچاسی (85) ہے۔

<u>وزیر صحت:</u> دوبارہ پڑھ لوں؟

<u>جناب سپیکر:</u> ہاں جی!

وزیر صحت: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 کھرب 64 ارب 15 کروڑ 50 لاکھ 87 ہزار روپے۔

جناب سپیکر: پچاس(50) لاکھ نہیں پچاسی(85) لاکھ۔

وزیر صحت: 85 لاکھ 87 ہزار، 87 ہزار، 85 لاکھ ہو گیا، ٹھیک ہے، اس سے متجاوز نہ ہو، ان کے اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2024 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ مہربانی جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 64 arab, 15 crore, 85 lac, 87 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Public Health.

کٹ موشنز تو اس میں ہیں مگر چونکہ باقی ساری Withdraw ہو چکی ہیں تو ثوبیہ شاہد صاحبہ بات کرنا چاہتی ہیں، تو پلیز۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں دس روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں اور جناب سپیکر صاحب، میں منسٹر صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا، کٹ موشن نہ پیش کریں ناں، وہ تو آپ نے پہلے کہہ دیا تھا Withdraw، تو آپ بات کر لیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: نہیں سر، میں پہلے ان سے Surety لیتی ہوں کیونکہ جو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ہے۔

جناب سپیکر: Surety آپ ویسے لے لینا، جو بات ہے کہ آپ نے پہلے ابھی خود کہہ دیا تو بس ٹھیک ہے۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: نہیں، میں Withdraw نہیں کر رہی ہوں سر، میں بات کرنا چاہتی ہوں، میں Clear ہوں اور منسٹر صاحب۔

جناب سپیکر: اچھا، پھر کٹ موشن Move کریں آپ۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جی، میں نے کٹ موشن دس روپے جو ہے وہ کٹ موشن Move کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو گیا۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: بات کروں۔

جناب سپیکر: اس کا کیا نام ہے؟

The motion before the House is that the total grant may be reduced by the rupees 10 only. Mr. Muhammad Reshad Khan, MPA, to please move cut motion on Demand No. 13.

جناب محمد رشاد خان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر، محکمہ صحت کے زیرانتظام ہسپتال مریضوں کی مشکلات میں کمی نہ کر سکے کیونکہ ہسپتالوں اور بی ایچ یوز میں سٹاف کی کمی کا نہ ہونا، کمی کا ہونا اور ایمرجنسی ادویات، ضروری ویکسین-----

جناب سپیکر: کٹ موشن آپ Move کرلینا، پھر بعد میں۔

جناب محمد رشاد خان: میں Move کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، صرف Move کردیں آپ۔

جناب محمد رشاد خان: ایک ہزار روپے کٹ موشن کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ایک ہزار روپے۔

The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees 01thousand only.

باقی ڈاکٹر صاحب، آپ نے تو Withdraw کردیں ساری ناں۔

جناب سپیکر: ثوبیہ بی بی، آپ بات کرلیں پہلے۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں منسٹر صاحب کو ایک ریکویسٹ کرتی ہوں۔ منسٹر صاحب، جو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ہے، اس میں جو بے قاعدگیاں ہیں اور جو کرپشن ہے، Day first پہ اس سارے ہاؤس نے اپنی سپیچز میں بتا دیا ہے کہ نو مہینوں میں جو کرپشن ہوئی ہے، ہم اس کو نہیں مانتے بلکہ آپ ہی لوگوں کی یہ گورنمنٹ تو تیار ہی نہیں ہے کہ اس کو پاس کرائے اس بجٹ کو لیکن منسٹر صاحب، آپ ذرا اس کو چیک کریں کہ دوائیوں میں کیا کیا ہو رہا ہے؟ کسی ہاسپٹل میں آپ جائیں ایمرجنسی میں، ادھر کسی بھی غریب بندے کو فرسٹ ایڈ کی جو میڈیسن ملتی ہے، وہ بھی نہیں ہے، آپ Without protocol ایک دن آپ جائیں، بھیس بدل کر، تاکہ آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے، ایچ ایم سی جائیں، کے ٹی ایچ جائیں، ایل آر ایچ جائیں، جو رش ہے اور زمینوں پہ لوگ سوئے ہوئے ہیں جناب سپیکر، یہ تو آپ لوگوں کا تھا کہ ہم Health Emergency لے آئیں گے نوے (90) دن میں لیکن ہمارے صوبے کے جو تین ہاسپٹلز تھے ایچ ایم سی، کے ٹی ایچ، ایل آر ایچ، وہ بھی ختم ہو چکے ہیں نو سال میں، ابھی صرف یہ رحمان ہسپتال اور نارتھ ویسٹ ہسپتال اور یہ رینگ روڈ ایم سی سی ہسپتال بن چکا ہے،

وہ لوگ وہ سب چل رہے ہیں لیکن ہمارا جو اتنا بڑا فنڈ جاتا ہے ایچ ایم سی کو، کے ٹی ایچ کو، ایل آر ایچ کو، ادھر کوئی کام ہو ہی نہیں رہا، کوئی آپریشن ہو ہی نہیں رہا، پھر اس کے جو ابھی آپ لوگ چار جز لوگوں سے لے رہے ہیں، جو پیسے ہیں، تو لوگ کہہ رہے ہیں کہ سرکاری ہاسپیٹل میں دینے سے اچھا ہے کہ ہم جائیں اور باہر کے پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کریں کیونکہ اس ہاسپیٹل سے ادھر سستا علاج ہو رہا ہے، ہمارے عوام، اس صوبے کے عوام بہت ذلیل اور خوار ہو رہے ہیں جناب سپیکر صاحب، جو ڈیپارٹمنٹ میں جو کرپشن سٹارٹ ہے، پوسٹنگز / ٹرانسفرز میں، ابھی تک آپ لوگوں نے سیکرٹری کو کیوں نہیں تبدیل کرایا، کیوں بٹھایا ہے؟ جب آپ لوگ خود کہہ رہے ہو کہ وہ سارا سسٹم Corrupt ہے، آپ لوگوں کے ٹک ٹاکوں میں دیکھ رہی ہوں کہ گاڑیاں ایک کو دے رہے ہیں، گاڑیاں دوسرے کو دے رہے ہیں آپ لوگ، پھر آپ کا وزیر اعلیٰ اُٹھتا ہے، وہ کہتا ہے کہ اینٹ مارو، تو کس کو اینٹ ماریں، کس کے پاس جائیں؟ جناب سپیکر صاحب، اس سسٹم کو منسٹر صاحب کہہ دیں، تین مہینے تو ہو گئے ہیں آپ لوگوں کی حکومت کے، تو اس پہ وہ ہے کہ وہ نوے دن میں اس کو Set کریں گے تو تین مہینے تو ہو چکے ہیں، ابھی تک آپ نے اپنی وہی جو نگران حکومت کا جو کرپٹ سسٹم ہے اس کو Change کیوں نہیں کیا، کیوں آپ اس کے ساتھ Adjust ہو رہے ہیں؟ اور اگر آج میں کسی کا نام نہیں لے رہی، لیکن ضرورت پڑی تو اسی میدان میں کھڑے ہو کر ایک ایک کی ویڈیو جو میرے پاس آئی ہوئی ہے، ایک ایک کی، پوری دنیا کو اس میڈیا کے Through آپ کے Health system میں پوری دنیا کو دکھاؤں گی، تو آپ یا تو میرے ساتھ بیٹھ جائیں تاکہ میں آپ کو دکھاؤں۔ بتاؤں کہ کیا کیا ہو رہا ہے؟ اگر آپ کو خبر نہیں ہے کیونکہ پورے صوبے کو خبر ہے، ہر ایک نرس کو خبر ہے کہ اس کا ٹرانسفر کس طرح ہو گیا؟ ہر ایک ڈاکٹر کو پتہ ہے اس کا ٹرانسفر کس طرح ہوا؟ اگر نہیں ہے تو بھی میرے ساتھ ٹائم رکھیں تاکہ میں اس کو دکھا دوں اور اس سسٹم کو ٹھیک کرائیں، اس کے لئے آج میں صرف شارٹ کٹ بات کروں گی لیکن Next یہ سسٹم ٹھیک نہ ہوا تو ادھر پوری دنیا کو اس میڈیا کے Through ہم دکھائیں گے۔

جناب سپیکر: جناب رشاد خان۔

جناب محمد رشاد خان: بہت شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر، محکمہ صحت میں کروڑوں اور اربوں روپے لگانے کے باوجود ہسپتال میں مریضوں کی مشکلات میں تاحال کوئی کمی نہیں ہوئی، اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ حکومت نے تاریخی فنڈز دیئے ہیں صحت پر لیکن ایک سو چونسٹھ (164) بلین ہیلتھ پر

چھبیس (26) بلین صحت کارڈ پر اتنا بجٹ امیر ترقی یافتہ ملکوں میں بھی لوگ نہیں دیتے، آپ یہ عوام کا پیسہ ضائع کر رہے ہیں، اربوں روپے، کھربوں روپے لگا رہے ہیں اور پتہ نہیں پیسے کہاں جا رہے ہیں؟ آپ کا Infrastructure تباہ ہو چکا ہے، صحت کارڈ پر آپ کا Check and balance نہیں ہے، ہسپتالوں میں ابھی بھی سٹاف کی کمی ہے، جو آپ ویکسین دیتے ہیں، دیگر علاقوں میں ہیپاٹائٹس کے مریض جو ویکسین کے انتظار میں ان کا کورس دوبارہ ہو جاتا ہے، تو سر، میری درخواست ہے، منسٹر صاحب ہیں، Energetic ہیں، مجھے امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت بڑے گھرانے سے ان کا تعلق ہے، تو امید رکھوں گا کہ یہ ہمارے مسائل میں کمی کریں گے لیکن سر، بشام ہسپتال 'کیٹیگری سی' عرصہ دراز ہو گیا وہ زمین بوس پڑا ہوا ہے، ایک پیسہ فنڈ نہیں ہے، وہاں پہ لوگ دربدر، ہمارے لوگ ایبٹ آباد جا رہے ہیں، پشاور علاج کے لئے انہیں جانا پڑتا ہے، تو کم از کم ہمارے ہاسپٹل کے لئے فنڈز جاری کئے جائیں کہ اس کی تعمیر ہو سکے۔ آپ اتنے اربوں کھربوں روپے لگا رہے ہیں کم از کم صحت کارڑ پر سر، Check and balance کا نظام لائیں، اپنا Infrastructure بچانے کے لئے یا صحت کارڈ اور یا ہسپتالوں کو ٹھیک کریں سر، یہ میری ریکویسٹ ہے، تھینک یو۔

Mr. Speaker: Minister for Health.

وزیر صحت: جی، بالکل کچھ کٹ موشنز آئیں، کچھ باتیں ہوئیں، تو بہتر ہے کہ اس کی وضاحت میں یہاں اس فلور پہ کروں۔ جیسے کہ کہا گیا کہ صحت کا جو محکمہ ہے، کافی مشکلات ہیں ادھر اور کہا جا رہا ہے کہ جی ایل آر ایچ میں، کے ٹی ایچ میں سروسز نہیں ہیں، تو پہلے میں یہ بات بتاتا چلوں کہ جب Caretaker government نہیں آئی تھی، اس سے پہلے ایک بہت بہتر طریقے سے یہ ہسپتال چل رہے تھے، Facilities بھی تھیں، علاج بھی ہو رہا تھا اور اگر آپ کو میں فگرز بتاؤں تو بہت ایک کثیر رقم Free treatment کے لئے صحت کارڈ کے Through ان کو مل رہی تھی، جب Caretaker-government آئی تو Basically تو تین مہینے کے لئے آنی تھی لیکن بدقسمتی سے پاکستان کا ایک ایسا نظام ہے کہ کئی مہینوں تک وہ بیٹھی رہی، نہ صحت پہ کوئی Invest ہو سکا، نہ دوائیوں کے لئے پیسے دیئے گئے اور حال یہ تھا کہ جب ہمیں یہ حکومت ملی تو پچھلے سال اگست سے کوئی میڈیسن Purchase نہیں کی گئی تھی بڑی، ایم ٹی آئی ہاسپیٹلز کو کوئی ریلیز نہیں کی گئی تھی، تو اتنا بڑا چیلنج تھا کہ بالکل حالات خراب تھے لیکن آج آپ ہسپتالوں میں جائیں، میں آپ کو ایک منسٹر ہیلتھ ہونے کی حیثیت سے گارنٹی کے ساتھ یہ

بات کرتا ہوں، آپ لوگ ایل آر اتچ جائیں، کے ٹی اتچ جائیں، آپ لوگ جا کر دیکھیں، وہاں سہولیات موجود ہیں، صحت کارڈ دوبارہ بحال ہو گیا، یہ ہمارا فلیگ شپ پراجیکٹ ہے، الحمدللہ پورے پاکستان میں بتائیں کونسا ایسا صوبہ ہے جو اپنے عوام کے ایک ایک بندے کو مفت سہولیات فراہم کر رہا ہے؟ اٹھارہ سو (1800) سے زیادہ بیماریاں صحت کارڈ کے اندر ان کی Treatment کی جا رہی ہے، میڈیسن بھی Available ہے، سٹیٹ لائف سے ہم نے اپنے ہسپتالوں کو جو Payments تھیں وہ بھی ریلیز کر کے دی ہیں اور تمام جو صوبہ ہے، آپ دیکھ لیجیئے یہ میں بالکل ماننے کو تیار ہوں کہ ہماری حکومت آنے سے پہلے کسی جگہ بھی میڈیسن Available نہیں تھی، ایک Lengthy process تھا، اس کے باوجود یہ کریڈٹ ہمارے چیف منسٹر صاحب کو جاتا ہے، ان کے Vision کو جاتا ہے اور پھر میرے بانی چیئرمین عمران خان صاحب کو جاتا ہے کہ جو کام تین مہینے میں ہونا تھا بیس دن کے اندر ہم نے ہسپتالوں میں میڈیسن Provide کر کے دی ہیں، ہم نے پہنچائی ہیں میڈیسنز، ابھی بھی جو مین Main important medicines ہیں وہ Provide کی گئی ہیں اور ان شاءاللہ تعالیٰ کوئی کمی نہیں آئے گی، کوئی چیلنجز ہونگے، بالکل کوئی ایسا مسئلہ ہو، آپ لوگ مجھ سے بات کریں، کوئی چیلنج ہوگا، میں بالکل اس کو Overcome کرنے کو تیار ہوں، ہم Teamwork کرنے پہ Believe کرتے ہیں لیکن---

جناب سپیکر: اچھا، جناب وزیر محترم----

وزیر صحت: جی سر، ایک پوائنٹ اور Add کر دوں۔

جناب سپیکر: سن لیں، آپ میری بات سن لیں، جو چیز ثوبیہ بی بی نے Point out کی ہے---

وزیر صحت: جی سر، وہ میں Clear کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: تو سن لیں ناں، اور جو رشاد خان نے Point out کی ہے----

وزیر صحت: جی سر۔

جناب سپیکر: آپ اس پہ Specific ہو جائیں، اگر ان کے پاس کوئی ایسی چیزیں جو آپ کے محکمے کے اندر کالی بھیڑوں کی نشاندہی کر سکتی ہیں-----

وزیر صحت: جی سر۔

جناب سپیکر: آپ بالکل ان کو ٹائم دیں، ان کے ساتھ بیٹھیں-----

وزیر صحت: بالکل آئیں میڈم، بالکل آپ کیلئے Available ہوں میں۔

جناب سپیکر: اگر وہ ٹھیک ہیں چیزیں، اس پہ ایکشن لیں، اسی طرح رشاد خان نے جو بات کی ہے۔۔۔۔

وزیر صحت: جی جی۔

جناب سپیکر: تو ان کو بھی آپ دیکھیں کہ ان کو جو ایشوز آ رہے ہیں، آپ نے صرف اس وقت ان کو Assure کرائیں کہ جی ٹھیک ہے جو آپ نے بات کی ہے، اس کو ہم دیکھیں گے ہماری Responsibility ہے۔

وزیر صحت: ٹھیک ہے سر، میں بالکل بیٹھنے کو تیار ہوں، جب بھی آپ آئیں گے۔ ایک میں بات بتاتا چلوں جی، ایک EPI کی بات ہوئی تھی، الحمد للہ 13 تاریخ کو ہم نے Drive شروع کی ہے، جو Vaccinations کی ہوتی ہیں اور سر، اس فلور پر میں On record کہہ رہا ہوں کہ اس سال جو اس کی Performance ہو گی، وہ اب ریکارڈ ہو گی کیونکہ دو دن میں ہم نے تقریباً پچیس فیصد سے زیادہ خیبر پختونخوا کا ایریا Cover کیا ہے اور بڑی اچھی اس کی Performance ہے اور میڈیسن ہیں جس میں ہمارے Donors Ravi اور دوسرے جو ہیں، ہم ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جی، تھینک یو۔

جناب سپیکر: ثوبیہ بی بی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جی، ماشاء اللہ منسٹر صاحب نے بہت زبردست سپیچ کی اور میں نے بہت تحمل سے سنی لیکن منسٹر صاحب، میں پھر ریکویسٹ کرتی ہوں، جو آپ کو دکھایا جاتا ہے وہ فگر، یا ٹی وی سلائڈ میں اس طرح دکھایا جاتا ہے، ہم جو آپ کو بتا رہے ہیں ہم Practically چیزیں بتا رہے ہیں، جو ان گناہ گاروں کے ساتھ دیکھتے ہیں جو ہم پہ گزرتی ہے، ہم Face کرتے ہیں وہ چیزیں، آپ کو Practically بتا رہے ہیں، آپ کے آفیسرز بیٹھ کر آپ کو Good, good, okay, okay, complete, complete آپ کے آفیسرز بتاتے ہوں گے، وہ ایک الگ چیز ہے، میں جو بتاؤں گی، ویڈیو کے ساتھ، ثبوتوں کے ساتھ آپ کو دکھادوں گی۔۔۔۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، آپ بیٹھ جائیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: اگر آپ سننے کے لئے تیار ہیں تو ہم آ جائیں گے، سننے کے لئے آپ اکیلے میں تیار نہیں ہیں اور سسٹم کو ٹھیک کرنا نہیں چاہتے، ہم چاہتے ہیں کہ ہم سسٹم کو ٹھیک کریں، صوبے کو چلائیں۔ ہم ادھر لڑائی کے لئے نہیں آئے، نہ ہم آپ لوگوں کے Vision کے لئے آئے ہیں، آپ لوگوں کا

Vision، تو میں آپ کو کہہ رہی ہوں، میں 2013 میں ادھر سے ایم پی اے ہوں، ادھر سے ہم نے لیا ہے، 2013 سے آپ لوگوں کا Vision سن رہے ہیں، 2013 سے وہ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: ثوبیہ بی بی، اب آپ کو انہوں نے Offer کر دی ہے ناں، وہ بیٹھیں گے، آپ ان کو اس پہ دکھائیں، اس پہ ایکشن لیں گی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: ٹھیک ہے، تو میں اس کو بتاؤنگی ان شاء اللہ، میٹنگ کریں گے تو بات کر لیں گے۔

جناب سپیکر: کر لیں گی میٹنگ۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: میں اپنی کٹ موشن Withdraw کرتی ہوں، تھینک یو۔

جناب سپیکر: رشاد خان۔

جناب محمد رشاد خان: ٹھیک ہے سر، یہ صحت کارڈ کے حوالے سے تھوڑی میں بات کرنا چاہ رہا ہوں۔ سر، صحت کارڈ میں جو یہ ایڈمنسٹریشن ہے یا جو گورنمنٹ ہے، اپنی مرضی کا علاج کر رہے ہیں۔ سر، یہ ڈاکٹر کی مرضی سے علاج ہونا چاہیے، ادھر انہیں وہ کوئی دیا ہوا ہے کہ یہ وہ پرائیویٹ کریں، یہ آپ حکومت سے کریں تو کم از کم اگر آپ اس کے صحت کارڈ کی وہ Facility دے رہے ہیں تو جو مریض کو چاہیے وہ دیں، مطلب دس، پندرہ لاکھ روپے ہیں تو وہ سارا اس کو دیں، یہ نہ کہ اس کو بعد میں بتایا جائے کہ دو لاکھ روپیہ آپ کا اس میں آ رہا ہے باقی آپ پرائیویٹ کریں، یہ بہت زیادہ ہے۔ دوسرا 'کیٹیگری سی' ہاسپیٹل بشام سر، میں نے ریکویسٹ کی سر۔ ہمارا ہاسپیٹل زمین بوس پڑا ہوا ہے، وہاں پہ مطلب وہ Health facility نہیں ہے، مریض ادھر ادھر جا رہے ہیں، کم از کم یہ ذرا یقین دہانی کرا دیں کہ ان کے فنڈز کی ریلیز کا بندوبست ہو سکے۔ میں اس کے باوجود اپنی تمام کٹ موشن Withdraw کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 13; therefore, the question before the House is that Demand No. 13 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 13 is granted. Demand No. 7: Excise and Taxation, the Minister for Excise and Taxation, to please move Demand No. 7.

جناب خلیق الرحمن (وزیر آبکاری و محاصل): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01ارب 45کروڑ 14لاکھ 06ہزار سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبکاری و محاصل کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01arab, 45 crore, 14 lac, 06 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Excise, Taxation and Narcotics Control? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 7 is granted. Demand No. 8: The Minister for Law, to please move Demand No. 8. Honourable Minister Law.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 8. جی، میں تحریک پیش کرتا ہوں ہے کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02ارب 60کروڑ 44لاکھ 24ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران داخلہ یعنی ہوم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 02 arab, 60 crore, 44 lac, 24 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Home Department? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 8 is granted.
Demand No. 9: The Minister for Law, to please move Demand No. 9.

وزیر قانون و خزانہ: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 06ارب 43کروڑ 23لاکھ 48ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ

30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ جیلخانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 06 arab, 43 crore, 23 lac, 48 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Prisons? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 9 is granted. Demand No. 11: Administration of Justice. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 11.

وزیر قانون و خزانہ: جی، جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 11 ارب 09 کروڑ 70 لاکھ 04 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران عدل و انصاف کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 11 arab, 09 crore, 70 lac, 04 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Admistration of Justice? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 11 is granted.
Demand No. 12: Higher Education, Archives and Libraries. The Minister for Higher Education, to please move Demand No. 12.

جناب مینا خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 24 ارب 50 کروڑ 21 لاکھ 75 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اعلیٰ تعلیم، دستاویزات اور کتب خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 24 arab, 50 crore, 21 lac, 75 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that

will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Higher Education, Archives and Libraries? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 12 is granted.

Demand No. 14: Communication and works. The Minister for Communication and Works, to please move Demand No. 14. Honourable Minister Law, to move Demand No. 14.

وزیر قانون و خزانہ: جی جناب سپیکر، بہت شکریہ۔ Demand for grant No. 14. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 04 ارب 82 کروڑ 80 لاکھ 58 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024 کو ختم ہونے والے سال کے دوران مواصلات و تعمیرات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 04 arab, 82 crore, 80 lac, 58 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Communication and Works? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 14 is granted.

(کورم کی نشاندہی کی گئی)

جناب سپیکر: شمار کریں جی۔

(اس مرحلہ پر گنتی ہو رہی ہے)

جناب سپیکر: کورم پورا ہے۔ جناب، ڈیمانڈ 14 ہو گیا ناں، جی ہاں، یہ ہو گیا ہے، ہو گیا ہے۔ اب پندرہ پہ آئیں گے ہم۔

Demand No. 15: Roads, Highways, Bridges, Building and Structure Repair. The Minister for Communication and Works, to please move Demand No. 15. Honourable Minister for Law, to please move.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 15. جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 05 ارب 46 کروڑ 48 لاکھ 76 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان

اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں، پلوں اور عمارات کی مرمت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 05 arab, 46 crore, 48 lac, 76 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Roads, Highways, Bridges, Building and Structure Repair? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 15 is granted.
Demand No. 16: Public Health Engineering. The Minister for Public Health Engineering, to please move his Demand No. 16. Honourable Minister Public Health.

جناب پختون یار خان (وزیر برائے آبنوشی): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 13 ارب 53 کروڑ 88 لاکھ 83 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ آبنوشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ شکریہ جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 13 arab, 53 crore, 88 lac, 83 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Public Health Engineering? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 16 is granted.
Demand No. 17: Local Government. The honourable Minister for Local Government, to please move Demand No. 17. Honourable Minister Local Government

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 07 ارب 95 کروڑ 74 لاکھ 04 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بلدیات انتخابات و دیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 07 arab, 95 crore, 74 lac, 04 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Local Governments? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 17 is granted.

Demand No. 18: Agriculture. The honourable Minister for Agriculture, to please move Demand No.18. The 1honourable Minister for Agriculture.

محمد سجاد (وزیر زراعت): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 04 ارب 69 کروڑ 84 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 04 arab, 69 crore, 84 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Agriculture? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 18 is granted.

Demand No. 19: Animal Husbandary. The Special Assistant to Chief Minister for Livestock, to please move Demand No. 19. Honourable Minister for Law, to please move.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 19. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03 ارب 25 کروڑ 47 لاکھ 93 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 25 crore, 47 lac, 93 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024,

in respect of Livestock? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 19 is granted.

Demand No. 20: Co-operation. The Minister for Agriculture, to please move Demand No. 20. Law Minister, to please move Demand No. 20.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 20. جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 05 کروڑ 87 لاکھ 52 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 05 crore, 87 lac, 52 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Co-operation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 20 is granted.

Demand No. 21: Environment and Forestry. The honourable Minister for Environment and Forestry, to please move Demand No. 21. Honourable Minister for Forests.

جناب فضل حکیم خان یوسفزئی (وزیر ماحولیات و جنگلات و جنگلی حیات): جناب سپیکر صاحب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو مبلغ 04 ارب 29 کروڑ 24 ہزار اور 42 لاکھ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماحولیات جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر صاحب، فگرز دوبارہ پڑھ لیں، چار ارب 29 کروڑ 82۔

ایک رکن: چوالیس۔

وزیر ماحولیات و جنگلات و جنگلی حیات: چوالیس نه دے مره۔

جناب سپیکر: بیاسی (82) لاکھ۔

وزیر ماحولیات وجنگلات وجنگلی حیات: اؤ بیالیس (42) لاکھ، اؤ بالکل، اؤ جی، بیاسی (82)۔

جناب سپیکر: بیاسی(82)،Correct ہوگئے فگرزناں۔

Minister for Law: Demand for Grant No. 42.

جناب سپیکر: 04 ارب29 کروڑ82 لاکھ48 ہزارروپے سے متجاوزنہ ہو۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 04 arab, 29 crore, 82 lac, 48 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Environment and Forestry? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 21 is granted. Demand No. 22: Forestry and Wildlife. The honourable Minister for Enivronment and Forestry, to please move Demand No. 22. Law Minister, to please move.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Finance, Law and Parliamentary Affairs): Just a second please, twenty one, twenty two?

Mr. Speaker: Twenty two ji, twenty one has been granted.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون وخزانہ): Demand for grant No. 22. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01ارب، 38کروڑ، 18لاکھ، 91ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01arab, 38 crore, 18 lac, 91 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Wildlife? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 22 is granted. Demand No. 23: Honourable Minister for Law, to please move.

وزیر قانون و خزانہ: .Demand for grant No. 23 آنریبل سپیکر صاحب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 37 کروڑ، 83 لاکھ، 43 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 37 crore, 83 lac, 43 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Fisheries? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 23 is granted. Demand No. 24: Irrigation. The honourable Minister for Irrigation, to please move Demand No. 24. Honourable Minister.

جناب عاقب اللہ خان (وزیر آبپاشی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو مبلغ 08 ارب، 03 کروڑ، 79 لاکھ، 16 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کو ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے سال کے دوران آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 08 arab, 03 crore, 79 lac, 16 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Irrigation? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 24 is granted. Demand No. 25: Industries. The Special Assistant to Chief Minister for Industries, to please move Demand No. 25. Honourable Minister for Law, to move the same.

وزیر قانون و خزانہ: جی، .Demand for grant No. 25 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 81 کروڑ، 09 لاکھ، 50 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا

کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صنعت وحرفت اور تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 81 crore, 09 lac, 50 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Industries? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 25 is granted.

Demand No. 26:

Demand No. 26: Mineral Development & Inspectorate of Mines. The Minister for Law, to please move Demand No. 26.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 26. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 ارب، 78 کروڑ، 35 لاکھ، 02 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی وانسپکٹوریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 arab, 78 crore, 35 lac, 02 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Mineral Development and Inspectorate of Mines? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 26 is granted.

Demand No. 27: Stationary and Printing: The Minister for Law, to please move Demand No. 27.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 27. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 32 کروڑ 06 لاکھ 03 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 32 crore, 06 lac, 03 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Stationary and Printing Department? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 27 is granted.
Demand No. 28: Population Welfare. The Special Assistant to Chief Minister for Population Welfare, to please move Demand No. 28. Honourable Special Assistant to Chief Minister.

جناب لیاقت علی خان(معاون خصوصی برائے بہبود آبادی): On behalf of Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa, تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 59 کروڑ73 لاکھ 50ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرناہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 59 crore, 73 lac, 50 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Population Welfare? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 28 is granted.
Demand No. 29: Technical Education, Manpower and Training. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 29.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 29. میں تحریک پیش کرتا کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو مبلغ 03ارب 05کروڑ10 لاکھ 21ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران فنی تعلیم وافرادی قوت کی تربیت کے سلسلے میں برداشت کرناہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 05 crore, 10 lac, 21 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that

will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Technical Education, Manpower and Training? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 29 is granted.
Demand No. 30: Labour. The Minister for Labour, to please move Demand No. 30. Honourable Minister for Law, to please move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 30. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 66 کروڑ 98 لاکھ 65 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محنت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 66 crore, 98 lac, 65 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Labour? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 30 is granted.
Demand No. 31: Information & Public Relations. The Minister for Law, to please move Demand No. 31.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 31. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 62 کروڑ 14 لاکھ 09 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اطلاعات وتعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 62 crore,14 lac, 09 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Information & Public Relations? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 31 is granted.
Demand No. 32: Social Welfare, Special Education & Women Empowerment. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 32.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 32. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو کہ مبلغ 04 ارب 08 کروڑ 12 لاکھ 34 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خود مختاری و خواتین کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 04 arab, 08 crore, 12 lac, 34 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Social Welfare, Special Education & Women Empowerment.? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 32 is granted.
Demand No. 33: Zakat and Ushr. The Minister for Zakat and Ushr, to please move Demand No. 33..Honourable Minister for Law, to please move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 33. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 41 کروڑ 22 لاکھ 16 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکواۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 41 crore, 22 lac, 16 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Zakat & Ushr? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 33 is granted.
Demand No. 34: Pension. The honourable Minister for Finance, to please move Demand No. 34.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 34. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 01 کھرب 33 ارب 51 کروڑ 10 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 33 arab, 51 crore, 10 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Pension? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 34 is granted.
Demand No. 35: The honourable Minister for Food, to please move Demand No. 35. Minister for Law, please move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 35. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 47 ارب 75 کروڑ 30 لاکھ 13 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امدادی رقم برائے گندم یعنی Food subsidies کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 47 arab, 75 crore, 30 lac, 13 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Wheat subsidies? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 35 is granted.
Demand No. 36: Government Investment & Committed Contribution. The honourable Minister for Finance, to please move Demand No. 36.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 36. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 22 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے

دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری سرمایہ کاری و طے شدہ حصہ داری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 22 arab only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Government Investment & Committed Contribution? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 36 is granted.

Demand No. 37: Auqaf, Religious, Minority and Hajj Affairs. The Minister for Auqaf, Religious, Minority and Hajj Affairs, to please move Demand No. 37. Minister for Law, please move the same.

<u>وزیر قانون و خزانہ</u>: Demand for grant No. 37. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 02ارب 47کروڑ 82لاکھ 13ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 02 arab, 47 crore, 82 lac, 13 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Auqaf, Religious, Minority and Hajj Affairs? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 37 is granted.

Demand No. 38: The honourable Minister for Sports, Culture, Tourism and Museums, to please move Demand No. 38. Honourable Minister.

<u>جناب زاہد چن زیب (مشیر سیاحت، ثقافت اور عجائب گھر)</u>: Demand No. 38. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 62کروڑ 06لاکھ 08ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان

اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، ثقافت و عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 62 crore, 06 lac, 08 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Sports, Culture, Tourism and Museums? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 38 is granted. Demand No. 39: Tehsil Government Non Salary`. The honourable Minister for Local Government, to please move Demand No. 39. The honourable Minister for Local Government.

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 24 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحصیل حکومتوں کے غیر تنخواہی حصہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 24 arab only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Tehsil Government Non-Salary? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 39 is granted. Demand No. 40: Grant to Local Councils. The honourable Minister for Local Government, to please move Demand No. 40. The honourable Minister for Local Government.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 08 ارب، 92 کروڑ 29 لاکھ 36 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران Grant to Local Councils کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 08 arab, 92 crore, 29 lac, 36 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Grant to Local Councils? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 40 is granted.
Demand No. 41: Housing. The honourable Minister for Housing, to please move Demand No. 41. Honourable Minister.

جناب امجد علی (معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 19 کروڑ 67 لاکھ 93 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے کے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 19 crore, 67 lac, 93 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Housing? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 41 is granted.
Demand No. 42: Tehsil Government Salary. The honourable Minister for Local Government, to please move Demand No. 42. The honourable Minister for Local Government.

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 02 کھرب 33 ارب 29 کروڑ 50 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحصیل حکومتوں کے تنخواہی حصہ کے سلسلے کے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 02 kharab, 33 arab, 29 crore, 50 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024,

in respect of Tehsil Government Salary? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 42 is granted. Demand No. 43: Inter-Provincial Coordination. The Minister for Law, to please move Demand No. 43.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 43. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 08 کروڑ 20 لاکھ 89 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے کے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 08 crore, 20 lac, 89 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Inter-Provincial Coordination? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 43 is granted.

(مغرب کی اذان)

Mr. Speaker: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ Demand No. 44: Energy and Power. The Minister for Law, to please move Demand No. 44.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 44. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 35 کروڑ 44 لاکھ 27 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران توانائی اور برقیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs 35 crore, 44 lac, 27 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Energy and Power? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 44 is granted.

Demand No. 45: Transport and Mass Transit. The honourable Minister for Transport, to please move Demand No. 45.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for Grant No. 45. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02ارب 75لاکھ 77ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 02 arab, 75 lac, 77 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Transport and Mass Transit? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 45 is granted.

Demand No. 46: Elementary and Secondary Education. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 46.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 46. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 19ارب 30کروڑ 76لاکھ 54ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ابتدائی و ثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 19 arab, 30 crore, 76 lac, 54 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Elementary and Secondary Education? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 46 is granted.

Demand No. 47: Relief, Rehabilitation and Settlement. The honourable Minister for Relief and Rehabilitation, to please move Demand No. 47. Honourable Minister for Law.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for Grant No. 47 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 08ارب 29کروڑ 99لاکھ 81ہزار روپے سے

متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد، بحالی، آبادکاری اور شہری دفاع کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>جناب سپیکر:</u> فگرز دوبارہ Repeat کرلیں۔

<u>وزیر قانون و خزانہ:</u> میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 08 ارب 29 کروڑ 99 لاکھ 81 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> Ninety one، اکیانوے ہزار۔

<u>وزیر قانون و خزانہ:</u> 08 ارب 29 کروڑ 99 لاکھ 91 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 08 arab, 29 crore, 99 lac, 91 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Relief, Rehabilitation and Settlement? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 47 is granted. Demand No. 48: Loans and advances. The honourable Minister for Finance, to please move Demand No. 48.

<u>وزیر قانون و خزانہ:</u> Demand for Grant No. 48. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 30 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران قرضہ جات و پیشگی ادائیگیاں، یعنی Loans and Advances کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 30 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Loans and Advances? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 48 is granted.

Demand No. 49: State Trading in Food Grains and Sugar. The honourable Minister for Food, to please move Demand No. 49. Law Minister, honourable Law Minister, to please move the same.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for Grant No. 49. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 01 کھرب 02 ارب 83 کروڑ 59 لاکھ 95 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے تو جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران State Trading in Food Grains and Sugar کے سلسلے میں ادا کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 02 arab, 83 crore, 59 lac, 95 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of State Trading in Food Grains and Sugar? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 49 is granted.

Demand No. 50: Development. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 50.

وزیر قانون: Demand for Grant No. 50. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 19 ارب 10 کروڑ 10 لاکھ 12 ہزار 323 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں ادا کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 19 arab, 10 crore, 10 lac, 12 thousand and 323 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Developments? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 50 is granted.

جناب وزیر محترم، وزیر صحت صاحب، یا ادھر بیٹھ جائیں یا لابی میں چلے جائیں، 50 کا ہو گیا ناں۔

Ji, Demand No. 51: Rural and Urban Development. The honourable Minister for Local Government, to please move Demand No. 51.

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات ودیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 14 ارب 66 کروڑ 29 لاکھ 81 ہزار 712 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کی ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی اور شہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 14 arab, 66 crore, 29 lac, 81 thousand and 712 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Rural and Urban Development? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 51 is granted.

Demand No. 52: Public Health Engineering: The honourable Minister for Public Health Engineering, to please move Demand No. 52. The honourable Minister.

جناب پختون یار خان (وزیر آبنوشی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 05 ارب 97 لاکھ 60 ہزار 810 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ آبنوشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ جناب۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 05 arab, 97 lac, 60 thousand and 810 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Public Health Engineering? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 52 is granted.

Demand No. 53: Education and Training. The honourable Minister for Elementary & Secondary Education, to please move Demand No. 53. The honourable Law Minister, to please move the same.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): .Demand for grant No. 53 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 ارب 56 کروڑ 18 لاکھ 59 ہزار 755 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعلیم و تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 10 arab, 56 crore, 18 lac, 59 thousand and 755 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Education and Training? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 53 is granted. Demand No. 54: Health Services. The Minister for Health, to please move Demand No. 54. Minister for Law, to please move the same.

وزیر قانون و خزانہ: .Demand for grand No. 54 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 09 ارب 94 کروڑ 73 لاکھ 10 ہزار 345 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 09 arab, 94 crore, 73 lac, 10 thousand and 345 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Health Services? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 54 is granted. Demand No. 55: Construction of Irrigation. The honourable Minister for Irrigation, to please move Demand No. 55.

جناب عاقب اللہ خان (وزیر آبپاشی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 ارب 08 کروڑ 93 لاکھ 53 ہزار 229 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے

دی جائے جو کہ 30 جون 2024 ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 10 arab, 08 crore, 93 lac, 53 thousand and 229 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Construction of Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 55 is granted. Demand No. 56: Construction of Roads, Highways and Bridges. The Minister for Communication and Works, to please move Demand No. 56. Minister for Law, to please move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 56. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 16 ارب 62 کروڑ 77 لاکھ 21 ہزار 826 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 16 arab, 62 crore, 77 lac, 21 thousand and 826 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Construction of Roads, Highways and Bridges? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 56 is granted. Demand No. 57: Special Program. The Minister for Law, to please move Demand No. 57.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 57 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 ارب 62 کروڑ 59 لاکھ 76 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سپیشل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 10 arab, 62 crore, 59 lac, 76 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Special Program? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 57 is granted.
Demand No. 58: Tehsil Program.

<u>جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات ودیہی ترقی)</u>: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 17 ارب 20 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحصیل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 17 arab, 20 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Tehsil Program? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Demand No. 58 is granted.
Demand No. 59: Foreign Projects Assistance. The Minister for Law, to please move Demand No. 59.

<u>وزیر قانون و خزانہ</u>: Demand for grant No. 59. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 کھرب 10 ارب 09 کروڑ 40 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں ادا کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 10 arab, 09 crore, 40 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Foreign Projects Assistance? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 59 is granted.
Demand No. 60: Merged Districts. The Minister for Local Government, to please move Demand No. 60.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 77ارب 17کروڑ 45 لاکھ 22ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضم شدہ اضلاع کے ترقیاتی اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 77 arab, 17 crore, 45 lac, 22 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Developmental Expenditure of Merged Districts? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 60 is granted.
Demand No. 61: Merged Districts. The Minister for Local Government, to please move Demand No. 61,

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو مبلغ 01کھرب 16 ارب 86کروڑ 72لاکھ 24ہزار روپے سے (مداخلت) ایک منٹ یار۔۔۔

جناب سپیکر: زبیر خان!

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: خاموش رہیں تو زیادہ بہتر ہے۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: ضم شدہ اضلاع کے اخراجات جاریہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 16 arab, 86 crore, 72 lac, 24 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Current Expenditure of Merged

Districts? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 61 is granted. Demand No. 62: Covid-19 Contingency. The Minister for Health, to please move Demand No. 62. Minister for Law, kindly move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 62. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 30 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کورونا وباء ہنگامی فنڈز کے اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 30 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Covid-19 Contingency? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 62 is granted. Demand No. 64: Viability Gap Fund. The Minister for Finance, to please move Demand No. 64.

جناب آفتاب عالم خان (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 64. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران Viability Gap Fund کی مد میں اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs.01 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Viability Gap Fund? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 64 is granted.

Demand No. 65: Tourism. The Minister for Tourism, please move Demand No. 65.

جناب زاہد چن زیب (مشیر سیاحت، ثقافت اور عجائب گھر): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 90 کروڑ 01 لاکھ 75 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ سیاحت کی مد میں اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 90 crore, 01 lac, 75 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of Tourism? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 65 is granted.

Demand No. 66: State Trading in Grains and Sugar of Merged Districts. The Minister for Food, to please move Demand No. 66. The Minister for Law, to please move the same.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 66. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 24 کروڑ 44 لاکھ 77 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران State Trading in Food Grains and Sugar in Merged Districts کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 24 crore, 44 lac, 77 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2024, in respect of State Trading in Food Grains and Sugar in Merged Districts? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 66 is granted.

منظور شدہ اخراجات کا توثیق شدہ جدول برائے مالی سال 2023-24 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: The honourable Minister for Finance, to please lay the authentication schedule of authorized expenditure on the Table of the House, under Article 123 of the Constitution for the Year 2023-24.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law and Finance): Mr. Speaker, I wish to lay on the Table the authentication schedule of authorized expenditure for Financial Year 2023-24, under Article 123 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Speaker: It stands laid. زبیر خان، آپ پریشان تھے۔

The sitting is adjourned till 2:00 pm, Friday, 17th May, 2024.

(اجلاس بروز جمعتہ المبارک مورخہ 17 مئی 2024 بعداز دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)